(67) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (77)

رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُۨ ۙ (1) الَّذِيْ

بابرکت ہے	وہ (اللہ)	جس کے ہاتھ میں	بادشاہی ہے	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	جس نے

بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ اسی نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اس نے پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	کون تم میں سے	بہترین ہے	عمل میں	اور وہی ہے	بڑا غالب

موت اور زندگی پیدا کی تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے ، اور وہ بڑا غالب اور

الْغَفُوْرُ ۙ (2) الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ

خوب بخشنے والا	جس نے پیدا کیے	سات	آسمان	تہہ بہ تہہ	نہ	تو دیکھے گا	میں	پیدا کرنے

بخشنے والا ہے۔ اُسی نے اوپر تلے سات آسمان بنائے۔ تم اللہ رحمٰن کی اِس تخلیق میں

الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (3) ثُمَّ

رحمان کے	کوئی	فرق (نقص)	پھر تو لوٹا	نظر کو	کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی	شگاف	پھر

کوئی نقص نہیں دیکھو گے۔ پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لو ، کہیں تمہیں کوئی نقص دکھائی دیتا ہے ؟

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ (4)

تو لوٹا	نظر کو	دوبارہ	وہ واپس آئے گی	تیری طرف	نظر	ذلیل ہو کر	اور وہ	تھکی ماندی ہوگی

بار بار نگاہ دوڑا کر دیکھو ، تمہاری نظر تھک ہار کر ناکام واپس لوٹ آئے گی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

اور البتہ بے شک	ہم نے سجایا	آسمانِ	دنیا کو	چراغوں سے	اور ہم نے بنایا ان کو	مارنا	شیطانوں کے لیے

ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے چراغوں سے سجایا ہے۔ ہم اِن سے اُن شیطانوں کو مار بھگانے کا کام بھی لیتے ہیں

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ (5) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

اور ہم نے تیار کیا	ان کے لیے	عذاب	آگ کا	اور ان لوگوں کے لیے جو	وہ منکر ہوئے	اپنے رب کے	عذاب ہے

جن کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے لیے

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا

جہنم کا	اور وہ برا	ٹھکانا ہے	جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس میں	وہ سنیں گے	اس کا	چلانا

جہنم کا عذاب ہے جو برا ٹھکانا ہے۔ وہ جب اس کے اندر ڈالے جائیں گے تو اُس کے دھاڑنے کی ہولناک آواز سنیں گے۔ وہ جوش

وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ

اور وہ	جوش مارتی ہوگی	قریب ہے کہ وہ پھٹ جائے	سے	غصے	جب بھی وہ ڈالی جائے گی	اس میں کوئی	جماعت

مار رہی ہو گی۔ ایسا معلوم ہو گا کہ وہ غصے سے ابھی پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ

وہ پوچھیں گے ان سے	اس کے محافظ	کیا نہیں وہ آیا تمہارے پاس	کوئی ڈرانے والا	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	بے شک	آیا ہمارے پاس	ڈرانے والا

تو دوزخ کے نگران فرشتے اس سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟“ وہ جواب دیں گے ”ہاں ہمارے

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

پھر ہم نے جھٹلایا	اور ہم نے کہا	نہیں	نازل کی اللہ نے	کوئی	چیز	نہیں ہو	تم	مگر	میں	گمراہی

پاس ڈرانے والا آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا۔ ہم نے کہہ دیا ”اللہ نے کوئی کتاب نہیں اتاری، تم لوگ بڑی گمراہی میں پڑے ہو“۔

كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي

بڑی	اور وہ کہیں گے	اگر	ہم ہوتے	ہم سنتے	یا	ہم سمجھتے	نہ	ہم ہوتے	میں

اور وہ کہیں گے ”اگر ہم کچھ سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں

أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾

والوں آگ	پس انہوں نے اقرار کرلیا	اپنے گناہ کا	پس دھتکار ہے	دوزخ والوں کے لیے

میں سے نہ ہوتے“۔ اس طرح وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے ۔ ایسے دوزخیوں پر لعنت۔

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾

یقیناً	جو لوگ	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بغیر دیکھے	ان کے لیے ہے	بخشش	اور اجر	بڑا

جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

اور تم چھپاؤ	اپنی بات کو	یا	تم اونچا کہو	اس کو	یقیناً وہ ہے	خوب جاننے والا	سینوں کے راز

اور تم اپنی بات چھپا کر کہو یا پکار کر کہو ، یقیناً اللہ دلوں کی باتیں بھی خوب جانتا ہے۔

1 ع 14 1

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿14﴾ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

کیا نہیں	وہ جانتا	جس نے	پیدا کیا ہے	اور وہ ہے	بہت باریک بین	باخبر	وہی ہے	جس نے	بنایا

کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے۔ وہ باریک بین اور باخبر ہے۔ اُس نے تمہارے لیے زمین بچھا

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ

تمہارے لیے	زمین کو	تابع	پس تم چلو	میں	اُس کے کندھوں پر	اور تم کھاؤ	سے	اس کے رزق	اور اس کی طرف ہے

رکھی ہے تاکہ تم اس کے راستوں پر چلو پھرو اور اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے کھاؤ۔ آخر ایک دن

النُّشُوْرُ ﴿15﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

جی اٹھنا	کیا تم بے خوف ہو	اس سے جو ہے	میں	آسمان	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	زمین میں	پھر اچانک

اُسی کے پاس جانا ہے۔ کیا تم آسمان والے یعنی اللہ کے قہر سے نہیں ڈرتے کہیں وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے، جو پھر

هِيَ تَمُوْرُ ﴿16﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

وہ	وہ حرکت میں آجائے	یا	تم بے خوف ہو	اس سے جو ہے	میں	آسمان	یہ کہ	وہ بھیج دے	تم پر

لرزنے لگے؟ کیا تم آسمان والے اللہ سے نہیں ڈرتے وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿17﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

پتھروں کی بارش	پھر جلد تم جان لوگے	کیسا تھا	(میرا) ڈرانا	اور البتہ بے شک	اس نے جھٹلایا	انہوں نے (جو تھے)	سے

مسلط کر دے؟ اچھا، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا میری تنبیہ کیسی ہوتی ہے۔ پہلے لوگوں نے بھی رسولوں

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

پہلے ان	پھر کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا	نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کی	اپنے اوپر

کو جھٹلایا۔ دیکھو میرا انکار کرنے پر ان کا کیا حال ہوا۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر اُڑنے والے پرندے نہیں دیکھے؟

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ وقف لازم — وقف منزل - وقف غفران

پر کھولے ہوئے	اور وہ سمیٹ لیتے ہیں	نہیں	تھام رکھتا ان کو	مگر	رحمان	بے شک وہ ہے	ہر	چیز کو

جو اپنے پَروں کو پھیلاتے اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں۔ اللہ رحمٰن کے سوا کون ہے جو انہیں تھامے رکھتا ہے؟ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ

بَصِيْرٌ ﴿19﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

خوب دیکھنے والا	بھلا کون ہے	وہ	جو	وہ	لشکر ہو	تمہارا	جو مدد کرے تمہاری	میں	مقابلے

رہا ہے۔ لوگو تمہارے پاس ایسا کون سا لشکر ہے جو اللہ رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری کچھ مدد

الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ ﴿20﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

رحمٰن کے	نہیں	کافر	مگر	میں	دھوکے	بھلا کون ہے	وہ	جو	وہ روزی دے تمہیں

کر سکے؟ کافر لوگ بالکل دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اگر اللہ اپنی روزی روک لے تو کون ہے

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿21﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ

اگر	وہ روک لے	اپنا رزق	بلکہ	وہ اڑے ہوئے ہیں	میں	سرکشی	اور نفرت میں	کیا پس جو	وہ چلتا ہے

جو تمہیں روزی دے گا ؟ بلکہ وہ لوگ سرکشی پر اور حق سے بدکنے پر اڑے ہوئے ہیں ۔ کیا جو شخص اوندھے

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

اُلٹا	پر	اپنے منہ کے	زیادہ ہدایت یافتہ ہے	یا جو	وہ چلتا ہے	برابر	پر	راہ

منہ چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا ایک سیدھے راستے پر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿22﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

سیدھی	کہہ دیجیے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں

چل رہا ہے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ” وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ۔ تمہارے لیے کان ، آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

اور دل	بہت تھوڑا ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	کہہ دیجیے	وہی ہے	جس نے	پھیلایا تم کو	میں	زمین

اور دل بنائے ۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو“ آپ ﷺ کہہ دیں ” اسی اللہ نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے ۔ پھر تم اسی کی طرف

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور اسی کی طرف	تم کو اکٹھا کیا جائے گا	اور وہ کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو

اکٹھے بھی کیے جاؤ گے “ کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں ” اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا “ ؟ اے نبی ﷺ

صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ

سچے	کہہ دیجیے	بے شک صرف	علم	پاس	اللہ کے ہے	اور بے شک	میں صرف	خبردار کرنے والا

آپ ﷺ کہیں ” اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے ۔ میں صرف خبردار کرنے

مُّبِيْنٌ ﴿26﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ

کھلا	پھر جب	وہ دیکھیں گے اسے	قریب سے	بگڑ جائیں گے	چہرے	ان لوگوں کے جو	کافر ہوئے	اور کہا جائیگا

والا ہوں “ ۔ جب یہ آخرت کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو ان کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے ۔ ان سے کہا جائے گا ” یہ ہے وہ

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ

یہ ہے	وہی	تم تھے	جس کو	تم مانگتے	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	ہلاک کردے مجھے	اللہ

عذاب جو تم مانگتے تھے۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "فرض کرو اللہ مجھے اور میرے

وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿28﴾

اور ان کو جو	میرے ساتھ ہیں	یا	وہ رحم کردے ہم پر	تو کون	پناہ دے گا	کافروں کو	سے	عذاب	دردناک

ساتھیوں کو ہلاک کرتا ہے یا وہ ہم پر رحم فرماتا ہے ، مگر بتاؤ تم کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا ؟

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ

کہہ دیجیے	وہی ہے	رحمٰن	ہم ایمان لائے	اس پر	اور اسی پر	ہم نے توکل کیا	پھر جلد تم جان لوگے	کون ہے	وہ	میں

آپ ﷺ ان سے کہیں "وہی رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے۔ اسی پر ہمارا بھروسا ہے۔ تم عنقریب جان لوگے ہم دونوں میں سے

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿29﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

گمراہی	کھلی	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ ہو جائے	پانی تمہارا	گہرائی میں	پھر کون

کون کھلی گمراہی میں ہے۔" اور آپ ﷺ ان سے یہ پوچھیں "اگر تمہارا پانی زیرِ زمین چلا جائے تو کون ہے

2 ع 16 2

یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿30﴾ ع

وہ لائے گا تمہارے پاس	پانی (چشمے کا)	بہتا ہوا

جو تمہیں صاف پانی مہیا کرے ؟"

(68) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ (2)

آیاتہا 52 | رکوعاتہا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾

نٓ	قسم قلم کی	اور اس کی جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں ہے	آپ	فضل سے	اپنے رب کے	دیوانہ

نٓ ۔ قسم ہے قلم کی اور اُس کی جو لوگ لکھتے ہیں کہ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿4﴾

اور بے شک	آپ کے لیے	البتہ اجر ہے	نہ	ختم ہونے والا	اور بے شک آپ	البتہ اوپر	اخلاق	بڑے کے

بے شک آپ ﷺ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ اور بے شک آپ ﷺ کے اخلاق بہت بلند ہیں ۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿5﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

پھر جلد آپ دیکھ لیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	کون تم میں سے ہے	فتنے میں پڑا ہوا	بے شک	آپ کا رب	وہی	خوب جانتا

عنقریب آپ ﷺ بھی دیکھ لیں گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔ آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے ان

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾ فَلَا تُطِعِ

اُس کو جو	وہ گمراہ ہوا	سے	اس کی راہ	اور وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس نہ	آپ کہا مانیں

کو جو اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ جانتا ہے کون راہ ہدایت پر ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان جھٹلانے والوں کا کہنا

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

جھٹلانے والوں کا	وہ چاہتے ہیں	کاش	آپ ڈھیلے پڑ جائیں	پھر وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں گے	اور نہ	آپ کہا مانیں	ہر

مانیں۔ وہ چاہتے ہیں آپ ﷺ نرم پڑ جائیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے۔ مگر آپ ﷺ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو ہمیشہ قسمیں

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿10﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿11﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

قسمیں کھانے والے	ذلیل کا	عیب لگانے والے	چغل خور کا	منع کرنے والے	بھلائی سے	حد پھلانگنے والے

کھانے والا بے وقعت ہو ، طعنے دینے والا ، چغلی لگاتا پھرتا ہو ، مال میں بخل کرنے ،

اَثِيْمٍ ۙ﴿12﴾ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿13﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۭ﴿14﴾

پاپی گنہ گار کا	سرکش کا	بعد	اس کے	بدذات کا	کیوں کہ	وہ تھا	والا	مال	اور بیٹوں والا

حد سے گزر جانے والا، بدعمل ہو، سنگ دل ہو اور اس کے علاوہ بے نسب ہو۔ اس کے کفر کا سبب یہ ہے کہ وہ مال و اولاد والا ہے۔ جب

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	وہ کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	جلد ہم داغیں گے اسے	پر

اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے "یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں"۔ عنقریب ہم اس کی بڑی ناک کو داغیں گے۔

الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

سونڈ (ناک)	بے شک ہم	ہم نے آزمایا ان کو	جیسے	ہم نے آزمایا	والوں کو	باغ	جب	قسم کھائی انھوں نے

ہم نے ان لوگوں کو آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جنھوں نے رات کو قسم کھائی کہ صبح

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿17﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

البتہ ضرور کاٹ لیں گے اسے	صبح ہوتے	اور نہیں	وہ استثنا کرتے تھے	پس وہ پھر گیا	اس پر	ایک پھرنے والا

سویرے باغ کا سارا پھل توڑ لیں گے۔ اور انہوں نے ان شاء اللہ نہ کہا۔ لیکن ابھی وہ سوئے ہوئے تھے کہ

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾ فَتَنَادَوْا

طرف سے	آپ کے رب کی	اور وہ	سوئے ہوئے تھے	پھر ہو گیا وہ	جیسے جڑ سے کٹا ہوا	پھر وہ پکارنے لگے

آپ ﷺ کے رب کی طرف سے اُس باغ میں ایک ناگہانی آفت نازل ہوئی۔ جو اسے صفا چٹ کر گئی۔ اِدھر ان لوگوں نے صبح

مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾

صبح ہوتے ہی	یہ کہ	تم سویرے چلو	پر	اپنی کھیتی	اگر	تم ہو	پھل کاٹنے والے

ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارا کہ اپنے کھیت میں سویرے چلو اگر تمہیں پھل توڑنا ہے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

پھر وہ چل پڑے	اور وہ	وہ چپکے چپکے باتیں کرتے تھے	یہ کہ	نہ	وہ ہرگز داخل ہو اس (باغ) میں	آج کے دن	تم پر

پھر وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے کہ آج کوئی محتاج تمہارے باغ میں نہ آنے پائے۔

مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا

کوئی مسکین	اور وہ سویرے گئے	پر	روکنے	قادر ہوتے ہوئے	پھر جب	انہوں نے دیکھا اسے	وہ بولے	بے شک ہم ہیں

وہ اپنے آپ کو اپنے مقصد پر قادر سمجھ کر چلے۔ مگر جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے" شاید ہم راستہ بھول گئے؟ نہیں ہم تو

لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

البتہ بھٹکے ہوئے	بلکہ	ہم	محروم ہوئے	وہ بولا	ان میں سے بہتر شخص	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تم کو

محروم ہو گئے"۔ ان میں سے جو بہتر آدمی تھا اس نے کہا " کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ فَاَقْبَلَ

کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے (اللہ کی)	وہ بولے	پاک ہے	ہمارا رب	بے شک ہم	ہم تھے	ظالم	وہ پھر متوجہ ہوا

تم لوگ اللہ کا شکر اور اس کی تسبیح کیوں نہیں کرتے؟" وہ بولے" ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ظالم تھے"۔ پھر وہ آپس

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾

بعض اُن کا	پر	بعض	ملامت کرتے ہوئے	وہ بولے	ہائے افسوس ہم پر	بے شک ہم	ہم تھے	سرکش

میں ایک دوسرے کو الزام دینے لگے۔ آخر سب بولے" افسوس ہم پر، ہم حد سے بڑھنے والے لوگ تھے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾

امید ہے	رب ہمارا	کہ	وہ بدل ڈالے ہمارے لیے	بہتر	اس سے	بے شک ہم	طرف	اپنے رب کی	رغبت کرنے والے ہیں

ہم امید کرتے ہیں ہماری توبہ کے بعد ہمارا رب ہمیں اس سے اچھا باغ دے دے، ہم اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ع 1 33 3 — وقف لازم

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝33 ع

اسی طرح ہے	عذاب	اور البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے	اگر	وہ ہوتے	وہ جانتے

اِس طرح عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب اِس سے بھی بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝34 اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ

بے شک	پرہیزگاروں کے لیے	پاس	ان کے رب کے	باغ ہیں	نعمتوں کے	کیا پھر ہم کردیں گے	فرماں برداروں کو

بے شک پرہیزگاروں کے لیے اُن کے رب کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔ کیا ہم فرماں برداروں کو

كَالْمُجْرِمِيْنَ ؕ ۝35 مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۚ ۝36 اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

مجرموں جیسا	کیا ہے	تم کو	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا	تمہارے پاس	کتاب ہے	جس میں

نافرمانوں کے برابر کر دیں گے؟ تمہیں کیا ہوا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُوْنَ ۙ ۝37 اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ۚ ۝38 اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ

تم پڑھتے ہو	بے شک	تمہارے لیے	اس میں سے	جو کچھ	تم پسند کرتے ہو	کیا	تمہارے پاس	قسمیں ہیں

تم ایسی بات پڑھتے ہو؟ اور اس میں وہی کچھ لکھا ہوا ہے جسے تم پسند کرتے ہو؟ یا تم نے ہم سے قیامت کے حوالے سے قسمیں لے

عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۚ ۝39 سَلْهُمْ

ہمارے ذمے	جو پہنچنے والی ہیں	تک	دن	قیامت کے	بے شک	تمہارے لیے ہے	جو کچھ	تم فیصلہ کرو	آپ پوچھیں ان سے

رکھی ہیں کہ تم جس چیز کی فرمائش کرو گے وہ تمہیں آخرت میں مل جائے گی۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں ان میں سے

مع

اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۚ ۝40 اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ اِنْ

کون ان میں ہے	اس کا	ضامن	کیا	اُن کے ہیں	شریک	تو پس لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر

کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟ یا ان کے بنائے ہوئے شریک ضامن بنتے ہیں۔ اگر یہ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے

كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝41 يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

وہ ہیں	سچے	جس دن	وہ کھولا جائے گا	سے	پنڈلی	اور ان کو بلایا جائے گا	طرف	سجدے کی

آئیں۔ جب وہ کڑا وقت آئے گا۔ لوگ سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو کافر لوگ سجدہ نہ

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۙ ۝42 خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا

پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے	وہ جھکی ہوں گی	ان کی آنکھیں	وہ ڈھانپے گی ان کو	ذلت	اور بے شک	وہ تھے

کر سکیں گے۔ اُس وقت اُن کی نگاہیں جھکی ہوں گی۔ ان پر ذلت چھائی ہوگی۔ دنیا میں بھی جب انہیں سجدے کے لیے

يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ

وہ بلائے جاتے	طرف	سجدے کی	اور وہ تھے	صحیح سلامت	پس آپ چھوڑ دیں مجھے	اور اسے جو	وہ جھٹلاتا ہے

بلایا جاتا تو وہ انکار کرتے تھے حالاں کہ صحیح سالم تھے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اِس کلام کو جھٹلانے والوں کا

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ وَاُمْلِيْ

اس	بات کو	جلد ہم آہستہ آہستہ کھینچیں گے اُن کو	سے	اس طرح کہ	نہیں	وہ جانتے	اور میں ڈھیل دوں گا

معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں۔ ہم انہیں آہستہ آہستہ وہاں لا رہے ہیں جہاں کی انہیں خبر نہیں۔ میں انہیں مہلت دے رہا ہوں۔

لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾ اَمْ تَسْـَٔــلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ

ان کو	بے شک	میری چال	مضبوط ہے	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	اجرت	پھر وہ	سے

بے شک میری تدبیر مضبوط ہے۔ کیا آپ ﷺ ان لوگوں سے صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا

مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾ فَاصْبِرْ

اس تاوان	بوجھل ہیں	کیا	ان کے پاس	غیب ہے	پھر وہ	وہ لکھ لیتے ہیں	پس آپ صبر کریں

بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب کی خبریں آتی ہیں جنہیں وہ لکھ لیتے ہیں۔ پس اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۭ ﴿48﴾ وقف لازم

فیصلے کے لیے	اپنے رب کے	اور نہ	آپ ہوں	جیسے مچھلی والا (یونس علیہ السلام)	جب	اس نے پکارا	اور وہ تھا	غم سے بھرا ہوا

کے فیصلے تک صبر کریں اور مچھلی والے نبی یونس علیہ السلام کی طرح نہ بن جائیں جنہوں نے اپنے رب کو پکارا اور وہ غم سے نڈھال تھے۔

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ

اگر نہ ہوتا	یہ کہ	اس نے پالیا اسے	نعمت نے	طرف سے	اس کے رب کی	البتہ وہ پہنچا دیا جاتا	صحرا میں	اور وہ

اگر اُن کے رب کا فضل اُن کے شاملِ حال نہ ہوتا۔ تو اُن کا برا حال کر کے چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا۔

مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾ وَاِنْ يَّكَادُ

ہوتا ملامت کیا گیا	پھر اس نے چن لیا اسے	اس کے رب نے	پھر اس نے کر دیا اسے	سے	نیکوں میں	اور بے شک	وہ قریب ہیں

لیکن ان کے رب نے انہیں اپنی رحمت سے نوازا اور اپنے نیک بندوں میں شامل کر لیا۔ اور اے نبی ﷺ جب

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	کہ ضرور وہ پھسلا دیں آپ کو	اپنی آنکھوں سے	جب	وہ سنتے ہیں	ذکر کو

منکر لوگ قرآن سن رہے ہوتے ہیں تو آپ ﷺ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہیں

2 ع 19 4

وَيَقُولُونَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾

اور وہ کہتے ہیں	بے شک یہ	ضرور دیوانہ ہے	اور نہیں ہے	وہ	مگر	نصیحت	جہان والوں کے لیے	

اور کہتے ہیں " یہ شخص دیوانہ ہے"۔ حالاں کہ یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

(69) سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ (78)

اٰيَاتُهَا 52 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

حق ہونے والی	کیا ہے	حق ہونے والی	اور کیا	معلوم تجھے	کہ کیا ہے	حق ہونے والی	جھٹلایا	ثمود نے

وہ سچ مچ ہونے والی ! کیا ہے سچ مچ ہونے والی! اور تم کیا جانو کیا ہے وہ سچ مچ ہونے والی!ثمود اور عاد نے بھی اسی

وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ وَاَمَّا عَادٌ

اور عاد نے	کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو	پھر لیکن جو	ثمود (تھے)	پس وہ ہلاک کیے گئے	آواز سرکش سے	اور لیکن جو	عاد تھے

کھٹکھٹانے والی قیامت کا انکار کیا۔ پھر ثمود کی قوم ایک سخت حادثے سے ہلاک کر دی گئی اور عاد کی قوم

فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

تو وہ ہلاک کیے گئے	آندھی سے	سخت تر	بے قابو	اس نے مسلط کیا اس کو	ان پر	سات	راتیں

ایک ایسی سخت ہوا سے ہلاک کی گئی جسے اللہ نے سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار اُن پر

وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

اور آٹھ	دن	جڑ کاٹ دینے کے لیے	پھر آپ دیکھتے	اس قوم کو	اس میں	گری ہوئی	جیسے وہ ہیں

مُسلّط کیے رکھا۔ تم دیکھتے وہ لوگ وہاں اِس طرح گرے پڑے تھے جیسے کھجور کے

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿8﴾ وَجَآءَ

تنے	کھجور	کھوکھلی کے	پس کیا	تو دیکھتا ہے	ان میں	کوئی	باقی	اور آیا

کھوکھلے تنے۔ کیا آج تمھیں اُن میں سے کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے؟ فرعون نے ،

فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

فرعون	اور جو تھے	پہلے اس کے	اور الٹائی گئی بستیاں	گناہوں کو	پھر انہوں نے نافرمانی کی	رسول

اس سے پہلے والوں نے اور قومِ لوط نے جس کی بستیاں اُلٹ دی گئیں ، ان سب نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿10﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى

اپنے رب کے	پھر اس نے پکڑا ان کو	پکڑنا	سخت	بے شک ہم	جب	طغیانی میں آیا پانی	ہم نے سوار کرلیا تم کو	میں

تو اللہ نے انہیں سخت پکڑا۔ اے لوگو! نوح ؑ کے وقت میں جب پانی کا طوفان آیا تو ہم نے تمہیں کشتی میں

الْجَارِيَةِ ﴿11﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾ فَاِذَا

کشتی	تا کہ ہم بنا دیں اسے	تمہارے لیے	ایک نصیحت	اور یاد رکھے اسے	کوئی کان	یاد رکھنے والا	پھر جب

سوار کرایا۔ تا کہ ہم اس واقعے کو تمہارے لیے یاددہانی بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔ پھر جب

نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

پھونکا جائے گا	میں	صور	پھونکنا	ایک بار	اور اٹھائی جائے گی	زمین	اور پہاڑ

یک دم صُور پھونکا جائے گا تو زمین اور پہاڑ اُٹھا کر ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ

پھر وہ دونوں توڑ ڈالے جائیں گے	توڑنا	یک بارگی	پھر اس دن	وہ واقع ہوگی	واقع ہونے والی	اور وہ پھٹ جائے گا

کر دیے جائیں گے۔ اُس دن وہ واقع ہونے والی قیامت واقع ہو جائے گی۔ آسمان پھٹ

السَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ

آسمان	پھر وہ ہوگا	اس دن	کمزور	اور فرشتے ہوں گے	پر	کناروں اس کے	اور وہ اٹھائیں گے

جائے گا۔ اُس دن وہ بالکل کھوکھلا ہو جائے گا۔ فرشتے اُس کے کناروں پر ہوں گے۔ تیرے رب کے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى

عرش	تیرے رب کا	اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم کو پیش کیا جائے گا	نہ	چھپی رہے گی

عرش کو اُس دن آٹھ فرشتے اوپر اٹھائے ہوں گے۔اے لوگو! اُس دن تم پیش کیے جاؤ گے۔ تمہاری کوئی بات چھپی

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿18﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ

تم سے	کوئی چھپی بات	پھر جس	کسی کو	وہ دیا گیا	اعمال نامہ اس کا	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	ارے یہ لو

نہیں رہے گی۔ پھر جس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ خوش ہو کر دوسروں سے کہے گا ”لو میرا

اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿20﴾ فَهُوَ فِىْ

تم پڑھو	میرا نامہ اعمال	بے شک میں	میں مانتا تھا	یہ کہ میں	ملنے والا ہوں	اپنے حساب سے	پھر وہ ہوگا	میں

اعمال نامہ پڑھو۔ مجھے یقین تھا کہ میرا حساب پیش آنے والا ہے۔“ پھر وہ ایک

عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿21﴾ فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿22﴾ قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا

زندگی	خوشی کی	میں	باغ	بلند	پھل جس کے ہیں	قریب	تم کھاؤ	اور تم پیو

پسندیدہ عیش میں ہوگا، اونچے باغ میں، جس کے پھل میوے قریب جھکے ہوئے ہوں گے۔ ان لوگوں سے کہا جائے گا ”تم کھاؤ اور پیو،

هَنِيۡٓـئًا ۢ بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ فِى الۡاَيَّامِ الۡخَالِيَةِ ﴿24﴾ وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ

مزے سے	بدلے اس کے جو	تم نے کیا تھا	میں	دنوں	گزرے	اور جس	کسی کو	وہ دیا گیا

مزے کے ساتھ، اُن اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے دنوں میں کیے تھے“۔ اور جس کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُوۡتَ كِتٰبِيَهۡ ۚ﴿25﴾ وَلَمۡ اَدۡرِ

اعمال نامہ اس کا	بائیں ہاتھ میں اس کے	تو وہ کہے گا	اے کاش	نہ	مجھے دیا جاتا	اعمال نامہ میرا	اور نہ	میں جانتا

اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا۔ مجھے خبر نہ ہوتی میرا

مَا حِسَابِيَهۡ ۚ﴿26﴾ يٰلَيۡتَهَا كَانَتِ الۡقَاضِيَةَ ۚ﴿27﴾ مَاۤ اَغۡنٰى عَنِّىۡ مَالِيَهۡ ۚ﴿28﴾

کیا ہے	میرا حساب	اے کاش کہ	وہ ہوتی	کام تمام کرنے والی (موت)	نہ	وہ کام آیا	میرے	میرا مال

حساب کیا ہے؟ کاش پہلی موت میرا خاتمہ کر دیتی۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّىۡ سُلۡطٰنِيَهۡ ۚ﴿29﴾ خُذُوۡهُ فَغُلُّوۡهُ ۙ﴿30﴾ ثُمَّ الۡجَحِيۡمَ صَلُّوۡهُ ۙ﴿31﴾ ثُمَّ

وہ جاتی رہی	مجھ سے	سلطنت میری	تم پکڑو اسے	پھر طوق پہناؤ اسے	پھر	دوزخ میں	تم داخل کرو اسے	پھر

میری بادشاہی ختم ہو گئی“۔ فرشتوں کو حکم ہو گا: اسے پکڑو اور طوق پہناؤ پھر اسے لے کر جہنم میں جھونک دو۔ پھر

فِىۡ سِلۡسِلَةٍ ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُكُوۡهُ ؕ﴿32﴾ اِنَّهٗ كَانَ

میں	زنجیر	لمبائی جس کی ہے	ستر (70)	ہاتھ	پس تم اس میں باندھو اسے	بے شک وہ	وہ تھا

ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر (70) ہاتھ ہے اسے جکڑ دو کیوں کہ یہ شخص

لَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ ۙ﴿33﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ﴿34﴾

وہ نہیں ایمان لاتا	اللہ	عظیم پر	اور نہ	وہ ترغیب دلاتا تھا	پر	کھلانے	مسکین کے

اللہ برتر پر ایمان نہ رکھتا تھا، محتاج کو کھانا کھلانے کی تاکید نہ کرتا تھا۔ آج یہاں اس کا

فَلَيۡسَ لَهُ الۡيَوۡمَ هٰهُنَا حَمِيۡمٌ ۙ﴿35﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ غِسۡلِيۡنٍ ۙ﴿36﴾

پس نہیں اس کا	آج کے دن	یہاں	کوئی دوست	اور نہیں	کھانا	مگر	سے	دھوون (دوزخیوں کے پیپ)

کوئی ہم درد نہیں۔ پیپ کے سوا اس کے لیے کوئی کھانا نہیں۔ یہی کھانا ہے

1 ع 37 5

لَا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿37﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾ وَمَا

نہیں وہ اسے کھائیں گے	مگر	خطا کار	پس	میں قسم کھاتا ہوں	اُس کی جسے	تم دیکھتے ہو	اور جو

جس کو گناہ گار کھائیں گے۔ مجھے اُن چیزوں کی قسم جو تم دیکھتے ہو اور جو نہیں

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

نہیں تم دیکھتے	بے شک یہ ہے	البتہ کلام	پیغام لانے والے	باعزت کا (لایا ہوا)	اور نہیں	یہ	کلام	کسی شاعر کا

تم دیکھتے۔ یہ ایک باعزت فرشتے جبرئیل کا لایا ہوا کلام ہے۔ یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾

کم	ہی	تم ایمان لاتے ہو	اور نہیں	یہ کلام	کسی کاہن کا	کم	ہی	تم نصیحت پاتے ہو

تم لوگ بہت کم ایمان لاتے ہو ۔ یہ کسی کاہن کا کلام بھی نہیں ، تم لوگ بہت کم سمجھتے ہو ۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾

یہ اتارا ہوا ہے	طرف سے	رب کی	جہانوں کے	اور اگر	وہ جھوٹ کہتا	ہم پر	بعض	باتیں

یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اگر یہ نبی ﷺ اپنی طرف سے کوئی بات جھوٹ بنا لیتے

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾ فَمَا مِنْكُمْ

تو ضرور ہم پکڑ لیتے	اس کا	دایاں ہاتھ	پھر	ضرور ہم کاٹ ڈالتے	اس کی	شہہ رگ کو	پھر نہ	تم میں سے ہوتا

تو ہم ان کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر ہم ان کی شہ رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ وَاِنَّا

کوئی	ایک	اس سے	روکنے والا	اور بے شک وہ	ضرور یاددہانی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	اور بے شک ہم

روکنے والا نہ ہوتا۔ یہ قرآن ایک یاددہانی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔

لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾

البتہ ہم جانتے ہیں	بے شک	تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور بے شک یہ	ضرور پشیمانی ہے	پر	کافروں

یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض ایسے ہیں جو اسے جھٹلاتے ہیں۔ لیکن کافروں کا یہ جھٹلانا عنقریب اُن کے لیے پچھتاوا ہوگا۔

2 ع 15 6

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾

اور بے شک وہ ہے	البتہ سچ	یقینی	پس آپ پاکی بیان کریں	ساتھ نام	اپنے رب	عظمت والے کے

یہ بات یقینی اٹل ہے ۔ پس اے نبی ﷺ آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔

(70) سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (79)

ايَاتُهَا 44 — رُكُوۡعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌ ۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿1﴾ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿2﴾ مِّنَ

سوال کیا ایک سوال کرنے والے نے	عذاب کے بارے میں	واقع ہونے والا	کافروں کے لیے	نہیں ہے	اس کو	کوئی دفع کرنے والا	طرف سے

ایک مانگنے والے نے وہ عذاب مانگا جو قیامت کے دن کافروں پر واقع ہو کر رہے گا۔ کوئی اسے ٹال نہیں سکتا۔ وہ اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ؕ﴿3﴾ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ

اللہ کی	مالک	سیڑھیوں کا	چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح	اس کی طرف	میں	ایک دن	وہ ہے

آئے گا جو سیڑھیوں جیسے اوپر تلے آسمانوں کا مالک ہے۔ اسی کی طرف فرشتے اور جبرئیل چڑھ کر جاتے ہیں۔ قیامت کے اُس دن کی

مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ﴿4﴾ فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيۡلًا ﴿5﴾ اِنَّهُمۡ

مقدار اس کی	پچاس	ہزار	سال	پس آپ صبر کریں	صبر	اچھا	بے شک وہ

میعاد پچاس ہزار سال ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی حرکتوں پر صبر کریں، خوبصورت صبر! وہ عذاب کو دور دیکھتے ہیں

يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًا ۙ﴿6﴾ وَّنَرٰهُ قَرِيۡبًا ؕ﴿7﴾ يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ۙ﴿8﴾

وہ دیکھتے ہیں اسے	دور	اور ہم دیکھتے ہیں اسے	قریب	اس دن	ہوگا	آسمان	جیسے تانبا پگھلا ہوا

مگر ہم اسے قریب دیکھتے ہیں ۔ وہ عذاب اُس دن ہوگا جس دن آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح سیاہی مائل سرخ ہوگا۔

وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۙ﴿9﴾ وَلَا يَسۡـَٔلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۚ﴿10﴾ يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ

اور ہوں گے	پہاڑ	جیسے رنگین اُون	اور نہیں	وہ پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست کو	وہ دکھائے جائیں گے ان کو

پہاڑ ایسے ہوں گے جیسے دُھنی ہوئی رنگ برنگی اُون۔ کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا حالاں کہ ایک دوسرے کو نظر آ رہے ہوں

يَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِ ۙ﴿11﴾

چاہے گا	مجرم	کاش کہ	وہ فدیہ میں دے	سے	عذاب	اس دن	اپنے بیٹوں کو

گے۔ اُس وقت مجرم چاہے گا کاش اِس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنے بیٹوں کو ، اپنی بیوی کو

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِ ۙ﴿12﴾ وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـْٔوِيۡهِ ۙ﴿13﴾ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ

اور اپنی بیوی کو	اور اپنے بھائی کو	اور اپنے خاندان کو	جو کہ	وہ اسے ٹھکانہ دیتا	اور جو کچھ ہے	میں	زمین

، اپنے بھائی کو ، اپنے کنبے کو جو اسے پناہ دیتا تھا اور تمام زمین والوں کو فدیے

جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿14﴾ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى ﴿15﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿16﴾ تَدْعُوْا

سب کو	پھر	وہ نجات پا جائے	ایسا ہرگز نہ ہوگا	بے شک یہ	شعلے مارتی آگ ہے	ادھیڑ لینے والی	چمڑی کو	وہ بلاتی ہے

میں دے کر اپنے آپ کو بچا لے مگر ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ وہ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو چمڑی اُدھیڑ دے گی۔ وہ ہر اس

مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿17﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿18﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿19﴾

اسے جو	پیٹھ پھیرے	اور وہ منہ موڑے	اور وہ جمع کرے مال	پھر وہ روک کے رکھے	بے شک	انسان	وہ پیدا کیا گیا ہے	بے صبرا

شخص کو بلائے گی جس نے دنیا میں حق سے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا تھا۔ جو مال جمع کرتا رہا، اسے گن گن کر رکھتا رہا اور ذخیرہ

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿20﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿21﴾ اِلَّا

جب	پہنچتی ہے اسے	تکلیف	گھبرانے والا	اور جب	پہنچتی ہے	بھلائی	منع کرنے والا ہے	سوائے

کرتا رہا۔ بے شک انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ جب خوشحالی ملتی ہے تو بخل کرنے لگتا

الْمُصَلِّيْنَ ﴿22﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿23﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ

نمازیوں کے	جو کہ	وہ ہیں	پر	اپنی نمازوں	ہمیشگی کرنے والے	اور جو کہ	میں

ہے۔ مگر ان لوگوں کا یہ حال نہیں ہوتا جو نمازی ہیں کیوں کہ وہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں ۔ اپنے مال کا ایک

اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿24﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿25﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ

ان کے مالوں	حصہ ہے	معلوم	سوالی کے لیے	اور حاجت مند کے	اور جو	وہ مانتے ہیں

مقررہ حصہ دیتے ہیں مانگنے والوں کو اور ناداروں کو ۔ جو انصاف کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿26﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿27﴾ اِنَّ

دن کو	بدلے کے	اور جو لوگ کہ	وہ	سے	عذاب	اپنے رب کے	ڈرتے ہیں	بے شک

جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک ان کے

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿29﴾

عذاب ہے	ان کے رب کا	نہ	کوئی بے خوف ہو (اس سے)	اور جو لوگ کہ	وہ	اپنی شرم گاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں

رب کے عذاب سے کسی کو بے خوف نہیں ہونا چاہیے۔ اور جو اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

مگر	پر	اپنی بیویوں	یا	جن کے	وہ مالک ہوئے	دائیں ہاتھ ان کے	پس بے شک وہ ہیں	نہ

سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں سے، جن پر انہیں کوئی

مَلُوْمِيْنَ ۚ ﴿30﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ ﴿31﴾ وَالَّذِيْنَ

ملامت کیے گئے	پھر جو کوئی	وہ چاہے	علاوہ	اس کے	تو ایسے لوگ	وہی ہیں	حد پھلانگنے والے	اور جو لوگ کہ

الزام نہیں ۔ پھر جو اس کے سوا کچھ اور چاہے تو ایسے لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور جو اپنی

هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ ﴿32﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ

وہ	اپنی امانتوں کا	اور اپنے وعدوں کا	خیال رکھنے والے	اور جو لوگ کہ	وہ	اپنی گواہیوں پر

امانتوں اور اپنے عہد کو نباہتے ہیں۔ جو اپنی گواہیوں پر قائم

قَآئِمُوْنَ ۙ ﴿33﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۗ ﴿34﴾ اُولٰٓئِكَ فِىْ

قائم رہنے والے ہیں	اور جو لوگ کہ	وہ	پر	اپنی نماز	وہ حفاظت کرتے	یہی لوگ ہوں گے	میں

رہتے ہیں اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ

جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۗ ﴿35﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۙ ﴿36﴾ عَنِ ع 1 35 7

باغوں	عزت دیے گئے	پس کیا ہے	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	آپ کی طرف	آرہے ہیں	سے

جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ ہوں گے۔اے نبی ﷺ کافروں کو کیا ہو گیا ہے آپ ﷺ کی طرف یلغار کرتے چلے آتے

الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿37﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ

دائیں طرف	اور سے	بائیں طرف	ٹولیاں بنا کر	کیا وہ چاہتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے	یہ کہ

ہیں ، دائیں اور بائیں سے جتھے بن کر ۔ کیا ان میں سے ہر کوئی خواہش رکھتا ہے اسے نعمت بھری

يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۙ ﴿38﴾ كَلَّا ۗ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ فَلَآ

اسے داخل کیا جائے	جنت میں	نعمت کی	ہرگز نہیں	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا ان کو	اس سے جسے	وہ جانتے ہیں	پس

جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ یہ خوب جانتے ہیں ہم نے انہیں کس حقیر بوند سے پیدا کر دکھایا۔ پس میں

اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۙ ﴿40﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

میں قسم کھاتا ہوں	رب کی	مشرقوں کے	اور مغربوں کے	بے شک ہم	ضرور قادر ہیں	اس پر	کہ	ہم بدل ڈالیں

قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی ہم پوری طرح قادر ہیں اِس پر کہ اِن کافروں کی

خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا

بہتر	اُن سے	اور نہیں	ہم	عاجز	پس آپ چھوڑیں ان کو	وہ بحثیں کریں	اور وہ کھیلیں

جگہ ان سے بہتر لوگ پیدا کر کے لے آئیں۔ایسا کرنے سے ہم عاجز نہیں۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں کو چھوڑ دیں ، وہ

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

یہاں تک کہ	وہ ملیں	اپنے دن سے	جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	جس دن	وہ نکلیں گے	سے

باتیں بنائیں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اُس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ اُس دن یہ لوگ قبروں سے نکلیں

الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

قبروں	تیزی سے	گویا کہ وہ	طرف	نشان کے	وہ پہنچنے والے ہیں	جھکی ہوں گی	ان کی آنکھیں

گے دوڑتے ہوئے، جیسے وہ کسی نشانے کی طرف بھاگ رہے ہوں۔ اس وقت ان کی

ع 2 9 8

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾

وہ ڈھانپے گی ان کو	ذلت	یہ ہے	دن وہی	جس کا	ان سے تھا	وعدہ کیا جاتا

نگاہیں جھکی ہوں گی۔ ان پر ذلت چھائی ہوگی۔ یہی ہوگا وہ عذاب کا دن جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے۔

(71) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (71)

اٰیاتہا 28 | رکوعاتہا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

بے شک ہم	ہم نے بھیجا	نوح کو	طرف	اس کی قوم کی	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو	اس سے	پہلے	کہ

یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا کہ اپنی قوم کو خبردار کر دو۔ اس سے پہلے کہ

يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿1﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾

وہ آئے ان پر	عذاب	دردناک	وہ بولے	اے قوم میری	بے شک میں ہوں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	کھلا

اُن پر دردناک عذاب آجائے۔ تو نوحؑ نے کہا ''اے میری قوم کے لوگو! میں تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ تم صرف اللہ کی

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ کی	اور تم ڈرو اس سے	اور تم اطاعت کرو میری	وہ بخشے گا	تم کو	سے	تمہارے گناہوں

عبادت کرو، اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر کرے گا۔ تمہیں ایک مقررہ وقت

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ وقف لازم

اور وہ مہلت دے گا تم کو	تک	ایک مدت	مقررہ	بے شک	وعدہ	اللہ کا	جب	وہ آتا ہے	نہیں	وہ مہلت دیتا

تک دنیا میں باقی رکھے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو ٹالا نہیں جاسکتا۔ کاش تم جانتے! نوحؑ نے کہا ''اے

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا

کاش	تم ہوتے	تم جانتے	نوح نے کہا	اے رب میرے	بے شک میں نے دعوت دی	اپنی قوم کو	رات

میرے رب! میں اپنی قوم کو دن رات

وَّنَهَارًا ﴿5﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ

اور دن	پھر نہ	وہ زیادہ کیا ان کو	میری دعوت نے	مگر	بھاگنا	اور بے شک میں	جب بھی	میں نے دعوت دی ان کو

بلاتا رہا۔ مگر میرے بلانے سے وہ اور زیادہ بھاگتے۔ میں نے جب بھی انہیں بلایا تاکہ

لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ

تاکہ آپ بخش دیں	ان کو	انہوں نے کر لیں	اپنی انگلیاں	میں	اپنے کانوں	اور انہوں نے اوڑھ لیے	اپنے کپڑے

آپ انہیں معاف کر دیں تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں، اپنے اوپر کپڑے لپیٹ لئے،

وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿8﴾ ثُمَّ

اور انہوں نے ضد کی	اور انہوں نے تکبر کیا	بڑا تکبر کرنا	پھر	بے شک میں نے	دعوت دی ان کو	بلند آواز میں	پھر

ضد کی اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں نے انہیں کھلے طور پر پکارا،

اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿9﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا

بے شک میں نے	اعلانیہ کہا	ان کو	اور میں نے خفیہ کہا	ان کو	بالکل خفیہ کہتے ہوئے	پھر میں نے کہا	تم بخشش مانگو

سرِ عام تبلیغ کی اور چپکے سے سمجھایا۔ میں نے کہا ”تم اپنے رب سے معافی مانگو،

رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿11﴾

اپنے رب سے	بے شک وہ	وہ ہے	بڑا بخشنے والا	وہ بھیجے گا	آسمان سے	تم پر	خوب بارش

بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا،

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

اور وہ مدد کرے گا تمہاری	مالوں سے	اور بیٹوں سے	اور وہ پیدا کرے گا	تمہارے لیے	باغات	اور وہ بنائے گا	تمہارے لیے

اور تمہارے مال و اولاد میں برکت دے گا، اور تمہارے لیے باغ پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں

اَنْهٰرًا ﴿12﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿13﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿14﴾

نہریں	کیا ہے	تم کو	نہیں	تم خیال رکھتے	اللہ کی	بزرگی کا	اور بے شک	اس نے پیدا کیا ہے تم کو	کئی حالتوں میں

جاری کرے گا۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے تم اللہ کی عظمت کو نہیں مانتے؟ حالاں کہ اُس نے تمہیں کئی حالتوں میں بنایا۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿15﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ

کیانہیں	تم نے دیکھا	کیسے	پیدا کیے	اللہ نے	سات	آسمان	اوپر تلے	اور اس نے بنایا	چاند کو

کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بہ تہ بنائے۔ اور ان میں چاند کو

فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿16﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

ان میں	روشن	اور اس نے بنایا	سورج کو	چراغ	اور اللہ نے	اگایا تمہیں	سے	زمین

نور اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے تمہیں زمین سے نکال کر پروان

نَبَاتًا ۙ﴿17﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿18﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

ایک طرح کا اگانا	پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اس میں	اور وہ نکالے گا تمہیں	نکالنا	اور اللہ نے	بنائی

چڑھایا۔ پھر تمہیں اس مٹی میں دوبارہ لے جائے گا۔ پھر ایک دن اس سے تمہیں باہر نکال کھڑا کرے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین

1 ع 20 9 لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴿19﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾ قَالَ نُوْحٌ

تمہارے لیے	زمین	بچھونا	تاکہ تم چلو	اس میں	راہوں پر	کشادہ	کہا	نوح نے

کو ہموار بنایا تاکہ تم اس کے کھلے راستوں پہ چلو پھرو۔“ نوح علیہ السلام نے عرض کی

رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ

اے میرے رب	بے شک وہ	انہوں نے نافرمانی کی میری	اور وہ پیچھے چلے	جو	نہ	زیادہ کیا اس کو	اس کے مال نے	اور اس کی اولاد نے

”اے میرے رب! ان لوگوں نے میرا کہا نہ مانا بلکہ ایسے لیڈروں کی پیروی کی جن کے مال و اولاد نے ان کے

اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿21﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ﴿22﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ

مگر	گھاٹے میں	اور وہ چلتے ہیں	چالیں	بڑی بڑی	اور انہوں نے کہا	نہ	تم چھوڑنا ہرگز	اپنے معبودوں کو

گھاٹے میں اضافہ کیا۔ انہوں نے میرے خلاف بڑی چالیں چلیں۔“ انہوں نے کہا ”تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ﴿23﴾ وَقَدْ

اور نہ	تم چھوڑنا ہرگز	وَدّ کو	اور نہ	سواع کو	اور نہ	یغوث کو	اور یعوق کو	اور نسر کو	اور بے شک

چھوڑنا۔ وَدّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو نہ چھوڑنا۔“ یقیناً اس طرح انہوں نے

اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ

وہ گمراہ کرتے ہیں	بہتوں کو	اور نہ	آپ زیادہ کریں	ظالموں کو	مگر	گمراہی میں	وجہ سے	ان کی خطاؤں کی

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اے میرے اللہ! ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دیں۔ نوح کی قوم کو اُن کے گناہوں کے

أُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ غرق کیے گئے	پھر داخل کیے گئے	آگ میں	پس نہیں	پایا انھوں نے	اپنے لیے	سے	سوائے	اللہ کے

سبب سے پانی میں غرق کیا گیا۔ پھر انہیں دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ اللہ کے مقابلے میں انہیں اپنے لیے

اَنْصَارًا ﴿25﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

مدد کرنے والا	اور کہا	نوح نے	اے میرے رب	نہ	آپ چھوڑیں	پر	زمین	سے	کافروں

کوئی مددگار نہ ملے گا۔ نوح ؑ نے بددعا کی ”اے میرے رب! ان کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ! اگر آپ نے انہیں

دَيَّارًا ﴿26﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْۤا اِلَّا

بسنے والا	بے شک آپ	اگر	آپ چھوڑیں گے ان کو	وہ گمراہ کریں گے	آپ کے بندوں کو	اور نہیں	وہ جنیں گے	مگر

چھوڑ دیا تو یہ آپ کے دوسرے بندوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ اِن کی نسل سے جو پیدا ہوگا وہ بھی برا اور سخت کافر ہوگا۔ اے میرے رب مجھے

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

بدکردار	کافروں کو	اے میرے رب	بخش دے	مجھے	اور میرے والدین کو	اور اس کو جو	داخل ہو	میرے گھر میں

بخش دے، میرے والدین کی مغفرت فرما اور جو میرے گھر یعنی کشتی میں مومن ہو کر داخل ہو اسے بھی بخش دے، سب مومن مردوں

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع 2 8 10

ایمان لاکر	اور ایمان والوں کو	اور ایمان والیوں کو	اور نہ	آپ اضافہ کریں	ظالموں کے لیے	مگر	تباہی میں

اور مومن عورتوں کو معاف فرما دے۔ جب کہ ظالموں کو اور زیادہ برباد کر دے۔“

النصف

(72) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (40)

اٰيَاتُهَا 28 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا

کہہ دیجیے	وہ وحی کی گئی	میری طرف	یہ کہ	اس نے سنا	ایک جماعت نے	سے	جنوں میں	پھر وہ بولے	بے شک ہم	ہم نے سنا

اے نبی ﷺ کہیں ”مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے قرآن سنا تو انہوں نے اپنی قوم سے جا کر کہا“ ہم نے عجیب

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿1﴾ يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ

قرآن	عجیب	جو راہ دکھاتا ہے	طرف	ہدایت کی	پھر ہم ایمان لائے	اس پر	اور ہرگز نہیں	ہم شریک کرتے

قرآن سنا ہے جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿2﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اپنے رب کے ساتھ	کسی ایک کو	اور یہ کہ	بہت بلند ہے	عزت	ہمارے رب کی	نہیں	اس نے رکھی	کوئی بیوی

کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے۔ اس کی نہ کوئی بیوی ہے ، نہ

وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿4﴾ وَّاَنَّا

اور نہ کوئی اولاد	اور یہ کہ	وہ تھے	وہ کہا کرتے	بے وقوف ہمارے	بارے میں	اللہ کے	نامناسب بات	اور یہ کہ ہم

اولاد۔ ہمارے کئی نادان لوگ اللہ کے بارے میں اس طرح کی نامناسب باتیں کہتے رہے ہیں۔ ہم خیال

ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿5﴾ وَّاَنَّهٗ

ہم نے گمان کیا	یہ کہ	ہرگز نہ	کہیں گے	انسان	اور جن	بارے میں	اللہ کے	کوئی جھوٹ	اور یہ کہ

کرتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے متعلق کوئی جھوٹی بات نہیں کہہ سکتے۔ جب کہ انسانوں

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

وہ تھے	مرد	سے	انسانوں میں	جو وہ پناہ لیتے تھے	مردوں کی	سے	جنوں سے	پھر انہوں نے اضافہ کیا ان میں

میں کچھ ایسے تھے جو جنوں میں سے بعض کی پناہ لیتے تھے۔ اس طرح انہوں نے ان جنوں کو اور زیادہ

رَهَقًا ۙ﴿6﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿7﴾

سرکشی کا	اور یہ کہ انہوں نے	گمان کیا	جیسے	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہ	بھیجے گا	اللہ	کسی کو

مغرور بنا دیا۔ اور تم جنوں کی طرح کئی انسانوں نے بھی گمان کیا کہ اللہ کسی اور نبی کو مبعوث نہیں کرے گا۔

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿8﴾ وَّاَنَّا

اور یہ کہ ہم	ضرور ہم نے ٹٹولا	آسمان کو	پھر ہم نے پایا اسے	بھرا ہوا	محافظوں	سخت سے	اور آگ کے شعلوں سے	اور یہ کہ

اور جب ہم نے آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ سخت پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے۔ اور ہم وہاں

كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ

ہم تھے	ہم بیٹھا کرتے	اس کے	ٹھکانوں میں	سننے کے لیے	پس جو کوئی	وہ کان لگاتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اپنے لیے

کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے مگر اب وہاں جو کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے اوپر

شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿9﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ

ایک شعلہ	گھات لگائے ہوئے	اور یہ کہ	نہیں	ہم جانتے	کیا کوئی برائی چاہی گئی ہے	ان کے لیے جو ہیں	میں	زمین	یا

گھات میں تیار شعلہ پاتا ہے۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس تبدیلی سے زمین والوں کو کوئی نقصان پہنچانا مقصود ہے یا

اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿10﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ

اس نے ارادہ کیا	ان کے لیے	ان کے رب نے	بھلائی کا	اور یہ کہ	ہم میں سے	نیک بھی ہیں	اور ہم میں سے	سوائے	اس کے بھی

ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کرنے کا ارادہ فرمایا ہے۔ ہم جنوں میں بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿11﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ

ہم ہیں	طریقوں	مختلف پر	اور یہ کہ ہم	ہم نے یقین کرلیا	یہ کہ	ہرگز نہ	ہم عاجز کرسکیں گے	اللہ کو	میں	زمین

یوں ہم مختلف طریقوں پر ہیں۔ اب ہمیں یقین آ گیا ہے ہم زمین میں اللہ کو نہیں

وَّلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿12﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ

اور ہرگز نہ	ہم عاجز کرپائیں گے اسے	بھاگ کر	اور یہ کہ	جب	ہم نے سنی	ہدایت (کی کتاب)	ہم ایمان لائے	اس پر	پس جو کوئی

ہرا سکتے۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لائے۔ جو شخص اپنے

يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿13﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

وہ ایمان لائے	اپنے رب پر	تو نہیں	وہ ڈرے گا	کمی سے	اور نہ	زیادتی سے	اور یہ کہ	ہم میں	مسلمان بھی ہیں

رب پر ایمان لائے گا، نہ اُس کے ثواب میں کمی ہوگی نہ اُس کی حق تلفی ہوگی، اور یہ کہ ہم میں بعض فرماں بردار ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿14﴾ وَاَمَّا

اور ہم میں	ظالم بھی ہیں	پھر جو کوئی	اسلام لایا	تو ایسے لوگوں نے	تلاش کرلی	بھلائی	اور جو

اور بعض بے راہرو ہیں۔ تو جن لوگوں نے اللہ کی فرماں برداری کی، انہوں نے بھلائی کا راستہ ڈھونڈ لیا اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿15﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى

ظالم ہیں	تو وہ ہوں گے	جہنم کا	ایندھن	اور یہ کہ	اگر	وہ لوگ قائم رہتے	پر

بے راہرو ہیں وہ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔" اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں کہ "مجھ پر یہ وحی کی گئی ہے

الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

راستے	تو ضرور ہم پلاتے ان کو	پانی	وافر	تاکہ ہم آزمائیں ان کو	اس میں	اور جو کوئی	منہ پھیرے

کہ اگر انسان اور جن صحیح راستے پر قائم ہوجائیں تو ہم انہیں خوب سیراب کریں تاکہ ہم ان کی شکر گزاری کا امتحان لیں گے۔ یاد رکھو

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ

سے	یاد	اپنے رب کی	تو وہ چلائے گا اسے	عذاب	سخت میں	اور یہ کہ	مسجدیں ہیں	اللہ کی

جو کوئی رب کی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے گا تو اللہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔" اور یاد رکھو مسجدیں صرف اللہ

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿18﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

پس نہ تم پکارو	ساتھ	اللہ کے	کسی ایک کو	اور یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ کا	وہ پکارتا ہے اسے	قریب ہیں

کے لیے ہیں لہٰذا تم اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور جب اللہ کے ایک بندے یعنی محمد ﷺ صرف اللہ کی عبادت کے لیے

ع 1 19 11 يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ﴿19﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ

کہ وہ ہو جائیں	اس پر	حلقہ بنا کر	کہہ دیجیے	بے شک	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور نہیں	میں شریک ٹھہراتا	اس کا

کھڑے ہوتے ہیں تو کافر لوگ ان کا گھیراؤ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کہیں "میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی

اَحَدًا ﴿20﴾ قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

کسی ایک کو	کہہ دیجیے	بے شک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے	نقصان	اور نہ	بھلائی کا	کہہ دیجیے	بے شک میں	ہرگز نہیں

کو شریک نہیں کرتا۔ اور کہہ دیں "میں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا" اور آپ ﷺ یہ کہہ دیں "

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ﴿22﴾ اِلَّا بَلٰغًا

وہ پناہ دے گا مجھے	سے	اللہ	کوئی ایک بھی	اور ہرگز نہ	میں پاؤں گا	سے	سوائے اس کے	کوئی جائے پناہ	مگر	پہنچانا

اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو مجھے اس کی پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ اللہ کے دامن کے سوا میرے لیے کوئی جائے پناہ نہیں۔ میری

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

طرف سے	اللہ کی	اور پیغامات لانا اس کے	اور جو کوئی	وہ نافرمانی کرتا ہے	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو بے شک	اس کے لیے	آگ ہے

ذمہ داری ہے کہ میں اللہ کا پیغام اور اس کے بھیجے ہوئے احکام لوگوں تک پہنچا دوں۔ اس کے بعد جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ﴿23﴾ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

جہنم کی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے	جس کا	ان سے وعدہ کیا گیا ہے

کی نافرمانی کریں گے ان کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے"۔ یہاں تک کہ جب وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْۤ

پھر جلد وہ جان لیں گے	کون ہے	زیادہ کمزور	مددگاری میں	اور کم تر ہے	تعداد میں	کہہ دیجیے	نہیں	میں جانتا

کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو وہ جان لیں گے کس کے حامی کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْۤ اَمَدًا ﴿25﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

کیا قریب ہے	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	یا	وہ کر دے	اس کو	میرا رب	ایک مدت	جاننے والا	غیب کا

سے کہہ دیں "میں نہیں جانتا جس عذاب کے آنے کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کے لیے لمبی مدت

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

پس نہیں	وہ آگاہ کرتا	پر	اپنے غیب	کسی ایک کو	مگر	جس کو	وہ پسند کرے	سے	رسول	پھر بے شک

مقرر کر رکھی ہے۔ وہی غیب کا علم جانتا ہے اور وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔ البتہ اپنے رسول کو جسے اس نے چن لیا ہو اس میں

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿27﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

وہ چلاتا ہے	سے	آگے	اس کے	اور سے	اس کے پیچھے	نگہبان	تا کہ وہ جان لے	یہ کہ	بے شک

سے آگاہ کر دیتا ہے اور وہ بھی اس احتیاط کے ساتھ کہ اس کے آگے پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔ تا کہ واضح ہو جائے

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ

انہوں نے پہنچا دیے	پیغامات	اپنے رب کے	اور اس نے گھیر لیا ہے	اس کو جو	ان کے پاس ہے	اور اس نے گن لیا ہے	ہر

کہ ان رسولوں نے اپنے اس رب کے پیغامات لوگوں تک ٹھیک پہنچا دیے ہیں جس نے ان کی ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے

شَيْءٍ عَدَدًا ﴿28﴾ ع 2 9 12

چیز کو	گنتی کے اعتبار سے

اور ہر چیز کی گنتی کر رکھی ہے۔

(73) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (3)

اٰیاتھا 20 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿2﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ قیام کیجیے	رات کو	مگر	تھوڑا	آدھی اس کی	یا	آپ کم کر لیں	اس سے

اے نبی ﷺ اے چادر میں لپٹنے والے! رات کا کچھ حصہ نماز میں کھڑے رہ کر گزاریں، آدھی رات یا اس سے کچھ وقت کم کر لیں،

قَلِيْلًا ﴿3﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿4﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

تھوڑا سا	یا	زیادہ کریں	اس پر	اور آپ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں	قرآن کو	ٹھہر ٹھہر کر	بے شک ہم	جلد ہم ڈالیں گے	آپ پر

یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا لیں اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ ہم آپ ﷺ پر عنقریب ایک بھاری فرمان ڈالنے والے ہیں۔ بے شک

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿6﴾

بات	بھاری	بے شک	اٹھنا	رات کو	وہ	بہت سخت ہے	(نفس کے) کچلنے میں	اور زیادہ درست	بات کو

رات کا اٹھنا نفس کو اچھی طرح کچلتا ہے۔ اس وقت بات بھی ٹھیک نکلتی ہے۔

اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿7﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

بے شک	آپ کے لیے	میں	دن	مصروفیت	لمبی ہے	اور آپ ذکر کریں	نام کا	اپنے رب کے	اور آپ الگ ہوں

بے شک آپ ﷺ کو دن کے وقت بہت سا کام ہوتا ہے۔اور آپ ﷺ اپنے رب کے نام کا ذکر کریں۔سب سے الگ ہوکر

اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿8﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

اس کی طرف	الگ تھلگ	رب	مشرق کا ہے	اور مغرب کا	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہی	پس آپ بنائیں اسے

صرف اسی کی طرف متوجہ ہوجائیں۔وہی مشرق اور مغرب کا رب ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اسی کو اپنا کارساز بنائیں۔کافر

وَكِيْلًا ﴿9﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿10﴾ وَذَرْنِىْ

کارساز	اور آپ صبر کریں	اس پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور آپ چھوڑ دیں ان کو	چھوڑنا	اچھا	اور آپ چھوڑ دیں مجھے

لوگ جو کچھ کہتے ہیں آپ ﷺ اس پر صبر کریں اور خوب صورتی سے نظر انداز کر دیں۔جھٹلانے والے دولت مندوں کا معاملہ مجھ پر

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿11﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا

اور جھٹلانے والوں کو	والے	نازونعمت	اور آپ مہلت دیں ان کو	تھوڑی سی	بے شک	پاس ہمارے	بیڑیاں ہیں

چھوڑ دیں۔انہیں کچھ دیر مہلت دیں۔بے شک ہمارے پاس اُن کے لئے بیڑیاں ہیں،دوزخ کی آگ ہے،حلق میں پھنسنے والا

وَّجَحِيْمًا ﴿12﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿13﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

اور آگ ہے	اور کھانا ہے	والا	گلے میں اٹکنے	اور عذاب	دردناک	جس دن	وہ کانپے گی

کھانا اور دردناک عذاب ہے ، اُس دن جس دن زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿14﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ

زمین	اور پہاڑ	اور وہ ہوجائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھربھرے	بے شک ہم	ہم نے بھیجا

اور پہاڑ لرز اٹھیں گے۔ پہاڑ اس طرح ہو جائیں گے جیسے ریت کے بُھربُھرے ٹیلے۔ لوگو ہم نے تمہاری

اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿15﴾

طرف تمہاری	ایک رسول	گواہ (حق کا)	تم پر	جیسے	ہم نے بھیجا	طرف	فرعون کی	ایک رسول

طرف رسول بھیجا ہے۔ جو تمہارے سامنے حق کی گواہی دیتا ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا۔

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿16﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ

پھر نافرمانی کی	فرعون نے	رسول کی	پھر ہم نے پکڑا اسے	پکڑنا	بھاری	پھر کیسے	تم بچ جاؤ گے	اگر

مگر فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت عذاب میں پکڑا۔ اب اگر تم نے رسول کا

كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ﴿17﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ط

تم کفر کرو گے	اس دن	جو وہ کردے گا	بچوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانے والا	اس کے ساتھ

انکار کیا تو اُس دن کے عذاب سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ؟ اُس دن آسمان پھٹ جائے گا۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

یہ ہے	وعدہ اس کا	ہوکر رہنے والا	یقیناً	یہ ہے	یاد دہانی	پھر جو کوئی	وہ چاہے	وہ پکڑے	طرف

اللہ کا یہ وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ جو شخص چاہے اِس کے ذریعے اپنے رب کی

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ 1 ع 9 13

اپنے رب کی	راہ	یقیناً	آپ کا رب	وہ جانتا ہے	یہ کہ آپ	قیام کرتے ہیں	قریب	کے	دو تہائی	رات کے

راہِ ہدایت اختیار کرلے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب جانتا ہے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی رات کو قیام اور

وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ

اور آدھی اس کی	اور اس کی ایک تہائی	اور ایک گروہ	سے	ان لوگوں جو	آپ کے ساتھ ہیں	اور اللہ	اندازہ کرتا ہے	رات کا

عبادت کرتے ہیں، کبھی دو تہائی کے قریب، کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات۔ اللہ رات اور دن کا ٹھیک اندازہ کرسکتا ہے۔

وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

اور دن کا	اس نے جانا	یہ کہ	ہرگز نہ	تم نباہ سکو گے اسے	اس نے پس توجہ فرمائی	تم پر	پس تم پڑھو	جو کچھ	وہ آسان ہو

اُس نے جانا تم لوگ اسے نباہ نہیں سکو گے تو اس نے تم پر رحم کیا۔ اب جتنا قرآن نماز میں آسانی سے پڑھ سکو، پڑھ لیا کرو۔ اللہ کو

مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى لا وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

سے	قرآن	اس نے جانا	کہ	عنقریب ہوں گے	تم میں سے	بیمار	اور دوسرے لوگ	وہ چلیں گے

معلوم ہے تم میں بعض بیمار ہوں گے، بعض اللہ کے فضل کی

فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ

میں	زمین	وہ تلاش کرتے ہوں گے	سے	فضل	اللہ کے	اور دوسرے لوگ	وہ لڑتے ہوں گے	میں	راہ

تلاش میں زمین میں سفر کریں گے۔ کچھ ایسے بھی ہوں گے جو اللہ کی راہ میں جہاد

اللّٰهِ ج فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ لا وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اللہ کی	پس تم پڑھو	جو	آسان ہو	اس سے	اور تم قائم کرو	نماز کو	اور تم ادا کرو	زکوۃ کو

کریں گے۔ لہٰذا نماز میں جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو۔ اور دیکھو تم نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو

وَ اَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ

اور تم قرض دو	اللہ کو	قرض	اچھا	اور جو کچھ	تم آگے بھیجو گے	اپنے لیے	کوئی	نیکی

اور اللہ کو اچھا قرضہ دو۔ یاد رکھو تم اپنے لیے جو نیکی بھی آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے ہاں اس طرح پاؤ گے

تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

تم پاؤ گے اسے	پاس	اللہ کے	وہ	بہتر	اور زیادہ بڑا ہے	اجر میں	اور تم بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک

کہ وہ پہلے سے بہتر اور ثواب میں زیادہ ہوگی۔ اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو۔ بے شک

2 ع 1 14
اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ع ﴿20﴾

اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان۔

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(74) سُوۡرَةُ الۡمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (4)

اٰیاتُها 56 | رکوعاتها 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ ﴿1﴾ قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۙ ﴿2﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۙ ﴿3﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ۙ ﴿4﴾

اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ کھڑے ہوں	پس آپ ڈرائیں	اور اپنے رب کی	پس بڑائی بیان کریں	اور اپنے کپڑوں کو	پس پاک رکھیں

اے نبی ﷺ اے چادر میں لپٹنے والے! اٹھیں اور لوگوں کو خبردار کریں۔ اپنے رب کی بڑائی بیان کریں۔ اپنے کپڑے پاک رکھیں۔

وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۙ ﴿5﴾ وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَكۡثِرُ ۙ ﴿6﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ؕ ﴿7﴾ فَاِذَا

اور نجاست کو	پس چھوڑ دیں	اور نہ	آپ احسان کریں کسی پر	زیادہ لینے کے لیے	اور اپنے رب کے لیے	پس آپ صبر کریں	پس جب

ناپاکی سے دور رہیں۔ کسی کو اس لیے نہ دیں کہ اس سے اور زیادہ لیں گے۔ اور اپنے رب کے لئے صبر کریں۔ پھر جب

نُقِرَ فِى النَّاقُوۡرِ ۙ ﴿8﴾ فَذٰلِكَ يَوۡمَئِذٍ يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌ ۙ ﴿9﴾ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ

وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	پس وہ ہے	اس دن	دن	بھاری	پر	کافروں

صُور میں پھونکا جائے گا وہ بڑا سخت دن ہو گا۔ کافروں کے لیے وہ کوئی

غَيۡرُ يَسِيۡرٍ ﴿10﴾ ذَرۡنِىۡ وَمَنۡ خَلَقۡتُ وَحِيۡدًا ۙ ﴿11﴾ وَّجَعَلۡتُ لَهٗ مَالًا

نہیں	آسان	آپ چھوڑ دیں مجھ کو	اور اسے جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور میں نے دیا	جس کو	مال

اچھا دن نہ ہو گا۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اسے بہت سا

مَّمْدُوْدًا ۙ﴿12﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿13﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿14﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ

پھیلا ہوا	اور بیٹے	حاضر ہونے والے	اور میں نے بچھایا	اس کے لیے	بچھونا	پھر	وہ چاہتا ہے

مال دیا۔ اس کے علاوہ اسے ساتھ رہنے والے بیٹے دیے۔ اس کے لیے ہر طرح کا سروسامان مہیا کیا۔ پھر بھی وہ طمع رکھتا

اَنْ اَزِيْدَ ۗ﴿15﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿16﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿17﴾

کہ	میں مزید دوں	ہرگز نہیں	بے شک وہ	وہ ہے	ہماری نشانیوں کا	دشمن	جلد میں چڑھاؤں گا اسے	بلندی پر

ہے میں اسے اور نعمتیں دوں؟ نہیں ایسا ہر گز نہیں ہو گا کیوں کہ وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔ عنقریب میں اسے

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿18﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿19﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿20﴾

بے شک وہ	اُس نے غور کیا	اور اس نے اندازہ کیا	پھر وہ مارا جائے	کیسا	اس نے اندازہ کیا	پھر	وہ مارا جائے	کیسا	اس نے اندازہ کیا

عذاب کی ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا۔ کیوں کہ جب اس سے قرآن کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے پہلے کچھ

ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿21﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿22﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ﴿23﴾ فَقَالَ

پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور منہ بگاڑا	پھر	اس نے پیٹھ پھیری	اور تکبر کیا	پھر وہ بولا

سوچا۔ پھر ایک بات بنائی۔ وہ ہلاک ہو اس نے کیا بات بنائی۔ پھر وہ ہلاک ہو اس نے کیسی بات بنائی۔ پھر اس نے دیکھا،

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿24﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿25﴾ سَاُصْلِيْهِ

نہیں ہے یہ	مگر	جادو	نقل شدہ	نہیں ہے یہ (قرآن)	مگر	کلام	بشر کا	جلد میں پہنچاؤں گا اسے

پھر تیوری چڑھائی، منہ بنایا۔ پھر پیٹھ پھیر کر چل دیا اور تکبر کرنے لگا۔ پھر بولا ” یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔

سَقَرَ ﴿26﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿27﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿28﴾ لَوَّاحَةٌ

دوزخ میں	اور کیا	تو جانے	کیا ہے	دوزخ	نہیں	وہ باقی رکھتی	اور نہ	وہ چھوڑتی	جھلسا دینے والی ہے

یہ تو انسانی کلام ہے“ ۔ میں عنقریب اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔ اور تم کیا سمجھے وہ دوزخ کیا ہے؟ وہ نہ باقی رہنے

لِّلْبَشَرِ ۚ﴿29﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ﴿30﴾ وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا

جسم کو	اس پر	19 فرشتے ہیں	اور نہیں	ہم نے بنائے	محافظ	دوزخ کے	مگر

دے گی، نہ چھوڑے گی۔ وہ تن بدن کو مسخ کر ڈالے گی۔ اس پر اُنیس (۱۹) فرشتے مقرر ہیں۔ ہم نے فرشتوں کو

مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ

فرشتے	اور نہیں	ہم نے رکھی	تعداد ان کی	مگر	آزمائش	ان کے لیے جو	وہ کافر ہوئے	تاکہ وہ یقین کرلیں

دوزخ کا رکھوالا بنایا ہے۔ اُن کی تعداد اتنی رکھی ہے جو کافروں کے لیے آزمائش بن جائے۔ اہلِ کتاب کے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

وہ لوگ جن کو	دی گئی	کتاب	اور وہ زیادہ ہوں	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے ہیں	ایمان میں	اور نہ	وہ شک کریں

یقین کو پختہ کر دے اور ایمان والوں کے ایمان میں اضافہ کر دے۔ اس طرح اہلِ کتاب

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

وہ جو	دیئے گئے	کتاب	اور ایمان والے	اور تاکہ وہ کہیں	وہ لوگ	میں	جن کے دلوں

اور اہلِ ایمان دونوں اس بارے میں کسی شک میں نہ رہیں۔ تاکہ منافق اور کافر لوگ یہ کہنے لگیں کہ

مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

مرض ہے	اور کافر لوگ	کہ کیا	ارادہ کیا ہے	اللہ نے	اس	مثال سے	اس طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

ایسی مثالوں سے اللہ کی کیا مراد ہے؟ دیکھو اس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ

جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور نہیں	وہ جانتا	لشکروں کو	آپ کے رب کے	مگر	وہی

جسے وہ چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ تمہارے رب کے لشکروں کو صرف وہی جانتا ہے۔

1 ع 31 15 وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۧ (31) كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ (32) وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ (33)

اور نہیں	وہ	مگر	یاد دہانی	انسان کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی	قسم ہے رات کی	جب	وہ پیٹھ پھیرے

یہ سب باتیں لوگوں کو سمجھانے کے لیے ہیں ۔ بے شک چاند اور اُس کا گھٹنا بڑھنا ، رات کا پیچھے ہٹنا ،

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ (34) اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ (35) نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ (36) لِمَنْ

قسم ہے صبح کی	جب	وہ روشن ہو	بے شک وہ	ایک ہے	بڑی چیزوں میں	خبردار کرنے والی	انسان کو	اس کے لیے جو

صبح کا روشن ہونا سب اس بات پر گواہ ہیں کہ قیامت بڑی ہولناک چیز ہے۔ جو انسانوں کے لیے بہت بڑی تنبیہ ہے تاکہ ان لوگوں

شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (37) كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ

وہ چاہے	تم میں سے	کہ	وہ آگے بڑھے	یا	وہ پیچھے رہے	ہر	جان	اس پر جو	اس نے کمایا

میں سے جس کا جی چاہے اسے مان کر آگے نکل جائے یا اس کا انکار کر کے پیچھے رہ جائے۔ یاد رکھو ہر شخص اپنے اعمال کے باعث پکڑا جائے

رَهِيْنَةٌ ۙ (38) اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۛ (39) فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۙ (40) عَنِ مع

جواب دہ ہے	مگر	والے	دائیں ہاتھ	میں	باغوں	وہ پوچھتے ہوں گے	سے

گا۔ لیکن جن کا اعمال نامہ ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ پوچھیں گے مجرموں سے "

الْمُجْرِمِيْنَ ۙ ﴿41﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ

مجرموں	کیا چیز	وہ لے گئی تمہیں	میں	دوزخ	وہ کہیں گے	نہ	ہم تھے	سے

تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟” وہ کہیں گے ”ہم نماز نہیں

الْمُصَلِّيْنَ ۙ ﴿43﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ ﴿44﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ

نمازیوں میں	اور نہ	ہم تھے	ہم کھلاتے	مسکین کو	اور ہم تھے	ہم بحثا بحثی کرتے	ساتھ

پڑھتے تھے۔ ہم غریبوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ ہم دین کے خلاف بحث کرنے والوں کے ساتھ

الْخَآئِضِيْنَ ۙ ﴿45﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ ﴿46﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؕ ﴿47﴾

بحثا بحثی کرنے والوں کے	اور ہم تھے	ہم انکار جھٹلاتے	دن کا	جزا کے	یہاں تک کہ	وہ آ گئی ہم کو	موت

مل کر بحث کرتے تھے۔ ہم جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؕ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

پھر نہ	وہ فائدہ دے گی ان کو	سفارش	سفارش کرنے والوں کی	پس کیا ہے	ان کو	سے	یاددہانی

پھر وہاں کوئی سفارشی نہ ہوگا جس کی سفارش ان کے کچھ کام آئے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے وہ قرآن سے منہ موڑتے ہیں۔ گویا

مُعْرِضِيْنَ ۙ ﴿49﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ ﴿50﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ ﴿51﴾ بَلْ

منہ موڑنے والے	گویا کہ وہ ہیں	گدھے	بدکے ہوئے	وہ بھاگتے ہیں	سے	شیر	بلکہ

وہ بدکے ہوئے وحشی گدھے ہیں۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگتے جا رہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے اسے کھلے آسمانی صحیفے

يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ ﴿52﴾ كَلَّا ؕ بَلْ

وہ چاہتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے	کہ	اسے دیے جائیں	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں	بلکہ

دیے جائیں۔ مگر ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ اصل بات یہ ہے وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ اس لیے قرآن سننا نہیں چاہتے۔ یہ قرآن تو ایک

لَا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ ﴿53﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ ﴿54﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾

نہیں وہ ڈرتے	آخرت سے	ہرگز نہیں	بے شک یہ	یاددہانی ہے	پھر جو کوئی	وہ چاہے	وہ یاد کرے اسے

نصیحت ہے۔ جس کا جی چاہے اس نصیحت کو قبول کرے۔ لیکن وہ اس نصیحت کو اسی وقت قبول کریں گے جب اللہ چاہے گا۔ اللہ وہ ذات ہے

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ع ﴿56﴾ 2 ع 25 16

اور نہیں وہ یاد کرتے (اسے)	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی ہے	لائق	ڈرنے کے	اور لائق	بخشنے کے

جس سے ڈرنا چاہئے اور وہی ہے جو ہمیں بخشنے کے لائق ہے۔

(75) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (31)

رکوعاتھا 2 — اٰیاتھا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿1﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿2﴾

میں قسم کھاتا ہوں	دن کی	قیامت کے	اور میں قسم کھاتا ہوں	جان کی	ملامت کرنے والی

قیامت کا دن خود گواہ ہے۔ اُس کے برحق ہونے پر انسان کا ضمیر گواہ ہے جو اسے برے کام پر ملامت کرتا ہے۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿3﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ

کیا گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے	ہڈیاں اس کی	کیوں نہیں بلکہ	قدرت رکھتے ہیں	اس پر	کہ

کیا انسان خیال کرتا ہے ہم اس کے مرنے کے بعد اس کی ہڈیاں جمع نہ کرسکیں گے۔ کیوں نہیں، ہم تو اس کی انگلیوں کی پوروں کو بھی

نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿5﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ

ہم درست کریں	اس کے جوڑ جوڑ	بلکہ	چاہتا ہے انسان	تاکہ وہ گناہ کررکھے	اپنے آگے	وہ پوچھتا ہے	کب ہے

درست کردینے پر قادر ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ صرف وہی انسان قیامت کا منکر ہے جو چاہتا ہے کہ بداعمالیاں کرتا پھرے۔ پوچھتا

يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿6﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿7﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿8﴾ وَجُمِعَ

دن	قیامت کا	پھر جب	پتھرا جائیں گی آنکھیں	اور ماند پڑ جائے گا چاند	اور وہ جمع کیا جائے گا

ہے قیامت کا دن کب آئے گا؟ مگر جب قیامت آئے گی تو آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ چاند بے نور ہوجائے گا۔ سورج اور چاند آپس

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿9﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿10﴾ كَلَّا

سورج	اور چاند	کہے گا انسان	اس روز	کہاں ہے	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں

میں ٹکرا جائیں گے۔ اس وقت انسان کہے گا ”کہاں بھاگوں؟“ جواب ملے گا ”کہیں نہیں، اب کوئی جائے پناہ نہیں“۔ اُس دن

لَا وَزَرَ ؕ﴿11﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿12﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا

نہیں کوئی جگہ پناہ کی	طرف	تیرے رب کی	اس دن	ٹھکانا	بتایا جائے گا انسان کو	اس دن	اس کا جو

تمہارے رب کے ہاں ٹھکانا ہو گا۔ اُس روز انسان کو بتایا جائے گا اس نے کیا آگے بھیجا، کیا

قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿13﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿14﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى

اس نے آگے بھیجا	اور وہ پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	پر	اپنی جان	دلیل ہے	اور اگرچہ	وہ پیش کرے

پیچھے چھوڑا۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو اچھی طرح جانتا ہے چاہے وہ کتنے ہی

مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

عذر اپنے	نہ	آپ حرکت دیں	اس کے (قرآن) ساتھ	اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی کریں	اس کے ساتھ	بے شک	ہم پر ہے	جمع کرنا اس کا

بہانے پیش کرے۔ اے نبی ﷺ جب قرآن نازل ہو تو آپ ﷺ اسے جلد سیکھنے کے لیے اپنی زبان کو تیزی سے نہ چلائیں۔

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾

اور پڑھنا اس کا	پھر جب	ہم پڑھیں اسے	پھر آپ پیروی کریں	اُس کے پڑھنے کی	پھر	بے شک	ذمے ہمارے ہے	اس کی تشریح

کیوں کہ اس کا جمع کرنا اور اس کا سنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ جب ہم آپ ﷺ کو قرآن سنائیں تو آپ ﷺ اس تلاوت کی پیروی

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ہرگز نہیں	بلکہ	تم چاہتے ہو	جلدی (دنیا) کو	اور تم چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو۔	کئی چہرے	اس دن

کریں۔ پھر اس قرآن کو کھول کر بیان کر دینا بھی ہمارے ذمے ہے۔ لوگو تم صرف دنیا کے فوری فائدے دیکھتے ہو آخرت کو چھوڑ

نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾ تَظُنُّ

تروتازہ ہوں گے	طرف	اپنے رب کی	دیکھتے ہوں گے	اور کئی چہرے	اس دن	مرجھائے ہوں گے	وہ یقین کریں گے

دیتے ہو۔ یاد رکھو کچھ چہرے قیامت کے دن بارونق ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔ کچھ چہرے اُس دن اُداس

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ سکتة

یہ کہ	وہ ہوگا	ان کے ساتھ	سخت معاملہ	ہرگز نہیں	جب	وہ پہنچتی ہے	ہنسلی تک	اور وہ کہا جائے	کون ہے

ہوں گے جو گمان کرتے ہوں گے ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔ اور دیکھو جب جان بدن سے نکل کر حلق میں اٹک جائے

رَاقٍ ﴿27﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿29﴾ اِلٰى

جھاڑ پھونک کرنے والا	اور اس نے یقین کر لیا	کہ یہ ہے	جدائی	اور وہ لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی سے	طرف

گی۔ پاس کھڑے لوگ آہستہ سے کہیں گے ”ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا جو اس کی جان بچائے“۔ اور مرنے والے کو یقین ہو

رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۣالْمَسَاقُ ﴿30﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ 1 ع 30 17

آپ کے رب کی	اس دن	چلنا (ہوگا)	پس نہ	اس نے سچ مانا	اور نہ	اس نے نماز پڑھی	اور لیکن	اس نے جھٹلایا

جائے گا اب دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔ پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ وہ وقت ہوگا تیرے رب کی طرف جانے کا۔ لیکن غافل

وَتَوَلّٰى ﴿32﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿34﴾ ثُمَّ

اور اس نے منہ پھیرا	پھر	وہ گیا	طرف	اپنے گھر والوں کی	وہ اکڑتا ہوا	افسوس ہے	تجھ پر	پھر افسوس ہے	پھر

انسان نے نہ اللہ کے کلام کو سچ مانا، نہ نماز پڑھی بلکہ اُلٹا جھٹلایا، منہ موڑا، پھر اکڑتا ہوا اپنے لوگوں کی طرف چلا گیا۔ ارے افسوس تجھ پر

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ ط

افسوس ہے	تجھ پر	پھر افسوس ہے	کیا وہ گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ	اسے چھوڑ دیا جائے گا	یوں ہی

افسوس۔ پھر افسوس تجھ پر افسوس۔ کیا انسان خیال کرتا ہے اسے مرنے کے بعد یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا؟ وہ غور کرے، کیا

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾

کیا نہ وہ تھا	ایک بوند	سے	منی	جو ٹپکائی جاتی ہے	پھر	وہ تھا	جما ہوا لہو	پھر اس نے پیدا کیا	پھر اس نے درست بنایا

وہ ٹپکائی ہوئی منی کی ایک بوند نہ تھا؟ پھر وہ لوتھڑا بنا۔ پھر اللہ نے اس کا ناک نقشہ بنایا۔ اس کے اعضاء درست کیے۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

پھر اس نے بنائے	اس سے	دو جوڑے	نر	اور مادہ	کیا نہیں ہے	وہ (اللہ)	قادر	اس پر

پھر اس کی دو قسمیں کر دیں مرد اور عورت ۔ کیا وہ اللہ اس پر قادر نہیں کہ

2 ع 10 18

اَنْ يُّحْيِ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع

کہ	وہ زندہ کرے	مُردوں کو

مُردوں کو زندہ کر دے ؟

(76) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (98)

ایاتها 31 — رکوعاتها 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

کیا نہیں	وہ آیا	پر	انسان	ایک وقت	سے	زمانے (میں)	کہ نہ	وہ تھا	چیز	ذکر کے قابل

انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے جب وہ کوئی قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	سے	نطفے	ملے ہوئے	ہم آزمائیں اسے	پھر ہم نے بنایا اسے	سننے والا

ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے پیدا کیا۔ پھر کئی مرحلوں سے گزارنے کے بعد اسے دیکھنے

بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

دیکھنے والا	بے شک ہم	ہم نے دکھائی اسے	راہ	پھر یا تو	شکر کرنے والا	اور یا	کفر کرنے والا	بے شک ہم	ہم نے تیار کیں

سننے والا بنایا۔ ہم نے اسے نیکی اور بدی کی راہ سجھائی۔ اب چاہے شکر کرنے والا بنے یا ناشکرا بنے۔ ہم نے کافروں کے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق	اور آگ	بے شک	نیک لوگ	وہ پییں گے	سے

لیے زنجیریں ، طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ لیکن نیک لوگ ایسے جام پییں

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿5﴾ۚ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ

پیالہ	وہ ہے	آمیزش جس میں	کافور کی	ایک چشمہ ہے	کہ وہ پییں گے	اس سے	بندے	اللہ کے

گے جن میں کافور کی آمیزش ہو گی۔ یہ کافور ملی شراب کا ایک چشمہ ہوگا جس سے اللہ کے نیک بندے پییں گے۔

يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿6﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

وہ نکال لیں گے اس سے	نکالنا	وہ پورا کرتے ہیں	نذر کو	اور وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے کہ	ہے	شر اس کا

اُس میں سے جہاں چاہیں گے اُس کی شاخیں اور نالیاں نکال لیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو دنیا میں اپنی نذریں اور اپنے فرائض

مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿8﴾

پھیل جانے والا	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	اس کی محبت پر	مسکینوں کو	اور یتیموں کو	اور قیدیوں کو

پورے ادا کرتے رہے اور اُس دن سے ڈرتے رہے جس کی وحشت ہر طرف پھیلی ہوگی۔ یہ وہ تھے جو اللہ کی خاطر مسکین ، یتیم اور

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿9﴾ اِنَّا

بے شک صرف	ہم کھلاتے ہیں تمہیں	رضا کے لیے	اللہ کی	نہیں	ہم چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ	اور نہ	شکرگزاری	بے شک ہم

قیدی کو کھانا کھلاتے تھے، یہ کہتے ہوئے کہ ”ہم صرف اللہ کی رضا کے لیے تمہیں کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے اس کا کوئی بدلہ نہیں چاہتے ،

نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿10﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ

ہم ڈرتے ہیں	سے	رب اپنے	اس دن سے	چہرے بگاڑنے والا	نہایت لمبا	پھر بچالیا ان کو	اللہ نے	برائی	اس

نہ ہم شکریہ مانگتے ہیں۔ ہمیں اپنے رب کے اس دن کے عذاب کا ڈر ہے جو سخت بھاری اور کٹھن ہوگا“ اِس پر اللہ نے انہیں اس دن کی

الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾ۚ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً

دن کی سے	اور اس نے ملادی ان سے	تازگی	اور خوشی	اور اس نے بدلہ دیا ان کو	اس کا جو	انہوں نے صبر کیا	جنت

سختی سے بچالیا۔ انہیں تازگی اور خوشی عطا فرمائی۔ ان کے صبر کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کیا۔ وہ اونچے مسندوں

وَّحَرِيْرًا ﴿12﴾ۙ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا

اور ریشمی کپڑے	تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	پر	تختوں	نہ	وہ دیکھیں گے	اس میں	دھوپ

پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ ہو گی

وَّلَا زَمۡهَرِيۡرًا ۚ﴿13﴾ وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا تَذۡلِيۡلًا ﴿14﴾

اورنہ	سخت سردی	اورقریب ہوں گے	ان پر	سائے اس کے	اور جھکائے جائیں گے	ان کے پھل	جھکانا

اور نہ سخت سردی۔ جنت کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور اس کے پھل میوے ان کے پاس ہی ہوں گے۔

وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّاَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا۠ ۙ﴿15﴾

اور وہ پھریں گے	ان پر	ساتھ برتن	کے	چاندی	اور پیالے	ہوں گے	شیشے کے

ان کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش میں ہوں گے۔

قَوَارِيۡرَا۠ مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا تَقۡدِيۡرًا ﴿16﴾ وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ

شیشے	سے	چاندی کے	اندازہ وہ لگائیں گے اس کے	اندازہ کرنا	اوران کو پلایا جائے گا	اس میں	جام	وہ ہے

وہ شیشے سفید چاندی کے ہوں گے جنہیں بھرنے والوں نے مناسب طریقے سے بھر کر سجا رکھا ہوگا۔ اس کے علاوہ انہیں وہاں ایک

مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيۡلًا ۚ﴿17﴾ عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿18﴾ وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ

آمیزش جس کی	ادرک کی	ایک چشمہ ہے	اس میں	نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل	اور وہ پھریں گے	ان پر

اور جام پلایا جائے گا جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہوگا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔ ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے

وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿19﴾ وَاِذَا

لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	جب	تو دیکھے گا ان کو	تو سمجھے گا ان کو	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب

ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ وہ یوں نظر آئیں گے جیسے بکھرے موتی۔ جدھر دیکھو گے تمہیں بڑی نعمتیں اور شاہانہ

رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿20﴾ عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ

تو دیکھے گا	اس جگہ کو	تو دیکھے گا	نعمتیں	اور بادشاہی	بڑی	ان پر ہوں گے	کپڑے	باریک ریشمی

سروسامان نظر آئے گا۔ جنتی لوگوں پر باریک اور موٹے

خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ ۫ وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمۡ

سبز	اور موٹے ریشمی	اور ان کو پہنائے جائیں گے	کنگن	کے	چاندی	اور وہ پلائے گا ان کو

ریشم کا لباس ہوگا۔ انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ ان کا رب انہیں

رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿21﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ

ان کا رب	مشروب	پاکیزہ	بے شک	یہ	وہ ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہے	تمہاری کوشش

پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ ان سے کہا جائے گا "یہ سب تمہارے اعمال کا صلہ ہے، تمہاری محنت

قرا حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف 12

ع 1 22 19 مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ج ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ

قدردانی کی گئی	بے شک ہم	ہم نے	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	نازل کرنا	پس آپ صبر کریں

مقبول ہوئی'' اے نبی ﷺ! ہم نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اپنے رب کے حکم

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ج ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

فیصلے کا	اپنے رب کے	اور نہ	آپ کہا مانیں	ان میں سے	کسی گناہ گار	یا	کافر کا	اور آپ ذکر کریں	نام کا

پر صبر کریں ۔ ان میں سے کسی پاپی گناہ گار یا کافر کی بات نہ مانیں۔ صبح و شام اپنے

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ صلے وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

اپنے رب کے	صبح	اور شام	اور سے	رات	پس آپ سجدہ کریں	اسے	اور آپ تسبیح کریں اس کی	رات

رب کا ذکر کریں۔ رات کو بھی اُس کے حضور سجدہ ریز ہوں اور رات کا بڑا حصہ اس کی تسبیح

طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا

گئے تک	بے شک	یہ لوگ	وہ چاہتے ہیں	جلدی (دنیا) کی	اور وہ چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	دن

کرتے گزاریں ۔ یہ کافر لوگ دنیا چاہتے ہیں انہوں نے اپنے آگے آخرت کے بھاری دن کو

ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ج وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ

بھاری کو	ہم	ہم نے پیدا کیا ان کو	اور ہم نے مضبوط کیے	ان کے جوڑ بند	اور جب	ہم چاہیں گے	ہم بدل ڈالیں گے

چھوڑ رکھا ہے۔ مگر وہ یاد رکھیں، ہم نے انہیں پیدا کیا، ان کے جوڑ بند مضبوط کیے۔ ہم جب چاہیں گے انہیں ہلاک کر کے ان کی جگہ

اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

ان جیسوں کو	بدل ڈالنا	بے شک	یہ ہے	یاد دہانی	پھر جو کوئی	وہ چاہے	وہ پکڑے	طرف

اور لوگوں کو لے آئیں گے۔ لوگو، یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ لہٰذا جو شخص چاہے اپنے رب کا سیدھا راستہ اختیار کرے۔ یاد رکھو،

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ

اپنے رب کی	راہ	اور نہیں	تم چاہتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	بے شک	اللہ

تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے۔ بے شک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ صلے يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ط وَالظّٰلِمِيْنَ

وہ ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	میں	اپنی رحمت	اور ظالم لوگ

جاننے والا حکمت والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے سائے میں لے لیتا ہے ۔ مگر ظالم نافرمانوں کے لیے

2 ع 9 20

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ع ﴿31﴾

اس نے تیار کیا	ان کے لیے	عذاب	دردناک۔

اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۔

(77) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (33)

ایاتها 50 — رکوعاتها 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿1﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿2﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿3﴾

قسم ہواؤں کی جو چلتی ہیں	نرمی سے	پھر تیز چلنے والیوں کی	تیز چلنا	اور (بادل) پھیلانے والیوں کی	(بادل) پھیلانا

گواہ ہیں ہوائیں جیسے فرشتے جنہیں نیکی کا پیغام دے کر بھیجا جاتا ہے، جو باطل کو اڑا کر رکھ دیتے ہیں اور وہ فرشتے بھی جو مردہ شے

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿4﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿5﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿6﴾

پھر جدا کرنے والیاں بینہ کو	جدا کرنا	پھر ان کی جو ڈالنے والے ہیں	ذکر کو	اتمام حجت کے لیے	یا	خبردار کرنے کے لیے

میں زندگی کی لہر دوڑا دیتے ہیں۔ اور وہ بھی جو حق و باطل میں فرق کر دیتے ہیں، اور وہ بھی جو وحی نازل کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو عذاب

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿8﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ

بے شک جو کچھ	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	ضرور واقع ہونے والا ہے	پھر جب	ستارے	مٹا دیے جائیں گے	اور جب	آسمان

سے بچایا جائے یا ان کو خبردار کر دیا جائے کہ اے لوگو! جس قیامت سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گی۔ اس وقت

فُرِجَتْ ﴿9﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿10﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿11﴾ لِاَيِّ

کھولا جائے گا	اور جب	پہاڑ	اڑائے جائیں گے	اور جب	رسولوں کو	وقت مقررہ پر لایا جائے گا	واسطے کس

ستارے بے نور ہو جائیں گے، آسمان پھٹ جائے گا، پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، رسول مقررہ وقت پر جمع کیے جائیں گے۔

يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿12﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾

دن کے	وہ وعدہ لیے گئے ہیں	دن کے لیے	فیصلے کے	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	دن	فیصلے کا

لیکن ان باتوں میں دیر کس لیے ہے؟ فیصلے کے دن کے لیے اور تم کیا سمجھے وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿15﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿16﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ

ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کیا	پہلوں کو	پھر	ہم پیچھے چلاتے ہیں ان کے

کے لیے۔ کیا ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک نہیں کیا؟ ہم یہی سلوک بعد والوں کے ساتھ کریں گے۔

الْاٰخِرِیْنَ ﴿17﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿18﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿19﴾

بعد میں آنے والوں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	ساتھ مجرموں کے	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں۔ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿20﴾ لا فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿21﴾ لا

کیا نہیں	ہم نے پیدا کیا تم کو	سے	پانی	حقیر	پھر ہم نے رکھا اسے	میں	جگہ	مضبوط

کیا ہم نے تمھیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ پھر اُس نطفے کو محفوظ جگہ میں رکھا ، مقررہ

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾ لا فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ

تک	ایک وقت	معلوم	پھر ہم نے اندازہ رکھا	پس کیا ہی اچھا	اندازہ کرنے والے ہیں (ہم)	ہلاکت ہے	اس دن

مُدّت تک کے لیے۔ پھر ہم نے اس کے بارے میں اندازہ مقرر کیا۔ ہم کیسا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ اُس دن تباہی ہے

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿24﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾ لا اَحْیَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿26﴾ لا

جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے بنائی	زمین	سمیٹنے والی	زندوں کو	اور مُردوں کو

جھٹلانے والوں کے لیے۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ جو زندوں کو بھی سمیٹے ہوئے ہے اور مُردوں کو بھی۔

وَّ جَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾ ط وَیْلٌ

اور ہم نے بنائے	اس میں	پہاڑ	بلند	اور ہم نے پلایا تمہیں	پانی	پیاس بجھانے والا	ہلاکت ہے

ہم نے اس میں اونچے پہاڑ بنا دیے۔ تم لوگوں کو میٹھا خوش گوار پانی پلایا۔ لیکن تباہی ہے اُس

یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿28﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰی مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾ ج

اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	تم چلو	طرف	اس کی	تم تھے	جس کو	تم جھٹلاتے

دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ اُس دن حکم ہوگا جھٹلانے والوں کو" چلو دوزخ کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔ چلو دھوئیں کے تین

اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾ لا لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ

تم چلو	طرف	سایہ	والے	تین	شاخوں کی	نہ	سایہ دینے والا	اور نہ	وہ بچائے	سے

شاخوں والے سائے کی طرف جس میں نہ سائے کی ٹھنڈک ہے، نہ وہ شعلوں کی لپیٹ سے بچاتا ہے۔ اس میں سے اتنے بڑے

اللَّهَبِ ﴿31﴾ ط اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾ ج كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾ ط

آگ کے شعلے	بے شک وہ	وہ پھینکتی ہے	چنگاریاں	جیسے محل	گویا کہ وہ ہیں	اونٹ	زرد

انگارے برس رہے ہوں گے جیسے اونچے محل۔ دُور سے ایسے دکھائی دیں گے جیسے زردی مائل سیاہ رنگ کے اونٹ۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾ وَلَا يُؤْذَنُ

ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	دن ہے کہ	نہیں	وہ بولیں گے	اور نہ	وہ اجازت دی جائے گی

تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ اُس دن وہ لوگ کوئی بات نہ کرسکیں گے۔ نہ انہیں اجازت ہوگی کہ

لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾ هٰذَا يَوْمُ

اُن کو	کہ وہ عذر پیش کرسکیں	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ ہے	دن

کوئی عذر پیش کرسکیں۔ اُس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ ارشاد ہوگا ”یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے

الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾

فیصلے کا	ہم نے جمع کیا تمہیں	اور پہلوں کو	پھر اگر	وہ ہے	تمہاری کوئی	چال	تو تم چال چلو میرے خلاف

گزرے ہوئے سب لوگوں کو جمع کیا ہے۔ اب تم میرے خلاف کوئی چال چل سکتے ہو تو چل دیکھو“ تباہی ہے اُس دن جھٹلانے

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾ 1 ع 40 21

ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	بے شک	پرہیزگار	میں	سایوں	اور چشموں میں ہوں گے

والوں کے لیے۔ البتہ جو لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں، وہ سایوں اور چشموں کے عیش میں ہوں گے۔ انہیں اپنی پسند کے پھل

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

اور پھلوں میں	اُس سے جو	وہ چاہیں گے	تم کھاؤ	اور تم پیو	مزے سے	بدلے میں اس کے جو	تم تھے

میوے ملیں گے۔ ان سے کہا جائے گا کھاؤ پیو مزے سے، اپنے اُن اعمال کے صلے میں جو تم نے دنیا میں کیے۔

تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

تم کرتے	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	ہلاکت ہے	اس دن

نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی صلہ دیں گے۔ مگر اُس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾

جھٹلانے والوں کے لیے	تم کھاؤ	اور تم فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا سا	بے شک تم ہو	مجرم

اے نافرمانو! آج دنیا میں کھا پی لو۔ کچھ دن عیش کرلو۔ بے شک تم مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو	تم رکوع کرو

یاد رکھو اُس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے اپنے رب کے

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ

نہیں وہ رکوع کرتے	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	پس ساتھ کس	بات کے

آگے جھکو تو وہ نہیں جھکتے۔ اُس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لیے تو اِس قرآن کے بعد وہ

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع 2 ع 10 22

اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

کس بات پر ایمان لائیں گے ؟